مُقدمہ

THE TRIAL

آج دوپہر، کلام کو پڑھنے کیلئے ،مرقس کی کتاب، کے سولہویں باب کو نکالتے ہیں۔اور میں چاہتا ہوں ، جب ہم خُدا کے کلام کو پڑھتے ہیں ، تو آپ لوگ اپنی بائبل کے ساتھ کھڑے ہوجائیں۔مرقس سولہ کی،نویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

ہفتہ کے پہلے روز جب یسُوع سویرے جی اُٹھا،تو وہ پہلے مریم مگدلینی کو،جس میں سے اُس نے سات بَدرُوحیں نِکالی تھِیں دِکھائی دِیا۔

اُس نے جا کراُس کے ساتھیوں کو، جو ماتم کرتے اور روتے تھے خبر دی۔

اور اُنہوں نے، یہ سُن کر کہ وہ جیتا ہے،اور اُس نے اُسے دیکھا ہے،یقین نہ کیا۔

اِس کے بعد وہ دوسری صورت میں،دوکو......(معافی چاہتا ہوں۔)

اِس کے بعد وہ دوسری صورت میں اُن میں سے دوکو، جب وہ دیہات کی طرف پَیدل جارہے تھے،دِکھائی دِیا۔

اُنہوں نے بھی جا کر باقی لوگوں کو خبر دی:مگر اُنہوں نے اُن کا بھی یقین نہ کِیا......

پھِر،وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے دِکھائی دِیا،اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی اور سخت دِلی پر اُن کو ملامت کی ، کیونکہ جنھوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا تھا۔

(2) کیا یہ آج کی صورتحال نہیں ہے!لوگ یقین نہیں کرتے ہیں کہ آپ گواہ ہیں۔

اور اُس نے اُن سے کہا کہ،تم تمام دُنیا میں جا کر،ساری خلق کے سامنے اِنجیل کی منادی کرو۔

جو اِیمان لائے اور بپتِسمہ لے وہ نجات پائے گا؛اور جو اِیمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔

(3) یہ فقط ایک یا دوسری طرف،ایک لائن بنادی گئی ہے۔

اور اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے: وہ میرے نام سے بَد روحوں کو نِکالیں گے؛ نئی نئی زبانیں بولیں گے:

سانپوں کو اُٹھا لیں گے؛ اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے، تو اُنھیں کچھ ضَرر نہ پہنچے گا؛ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے،......تو اچھے ہو جائیں گے۔

غرض خُداوند اُن سے کلام کرنے کے بعد، وہ آسمان پر اُٹھایا گیا، اور خدا کی دہنی طرف بیٹھ گیا۔

پھِر اُنہوں نے نکل کر،...... ہر جگہ منادی کی، اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا،......اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین۔

آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(4) خُداوند، ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ کلیسیا کیلیئے آخری حکم ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ اور ہم ایمان رکھتے کہ کوئی بھی شخص اپنے کلام سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے، اسلیئے ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ کلام تُو ہے۔ اور ہم ایمان رکھتے ہیں یہ تُو ہی ہے، جو، کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اے خُدا باپ، آج تُو، ہمارے درمیان، کلام کی صورت میں، آ، اور لوگ یہ دیکھیں کہ تُو زندہ مسیح ہے، اور اِس آخری زمانہ میں اُس صورت میں جی اُٹھا ہے، جس کے بارے میں تُو نے کہا تھا کہ تُو، منکشف کلام کی صورت میں ہو گا۔ جب تُو اس زمین پر تھا، تو تُو نبوتی کلام تھا، جو انسانی روپ میں مجسم ہوا تھا۔ اور آج کے دن کیلیئے کلام کی نبوت کی تھی۔ خُداوند یسُوع، آ، اور آج، کلام کو، ہمارے لیے لا۔ اور اپنے کلام کی ترجمانی کر، تا کہ ہمارے پاس ''بیان سے بالاتر، اور جلال سے بھرپور خوشی ہو۔'' اور ہم نے تجھے خوشگوار پایا ہے، اور دیکھا ہے کہ تیرا کلام سچا ہے اور ہمارے دلوں میں اِسکی تصدیق ہوئی ہے، کہ ہم موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔

(5) ہم سب باغِ عدن کے اُس درخت سے پیدا ہوئے ہیں، جسے چھونا منع تھا، عورت، عورت میں زندگی نہیں ہوتی ہے؛ اُس صرف ایک انڈا ہوتا ہے۔ زندگی مرد سے آتی ہے، جو کہ مسیح تھا۔ ہم عورت سے پیدا ہوئے ہیں، اور، بائبل ہمیں بتاتی ہے، ''تھوڑے دِنوں کے ہیں، اور دُکھ اور مصیبت سے بھرے ہوئے ہیں۔''

(6) لیکن اے باپ، ہم زندگی دینے والے، مرد سے بھی پیدا ہوئے ہیں۔ نر ناری کے پاس آتا ہے، اور جرثومہ نر سے آتا ہے؛ جیسے تیری روح نے کنواری پر سایہ کیا، اور اُسکے رحم میں خون کا خلیہ تخلیق کیا؛ اور خون کا خلیہ، یہودی کا نہیں، غیر قوم کا نہیں، بلکہ خُدا کا، تخلیق کیا ہوا خون تھا۔ اور اُس خون میں، ہماری اُمیدیں ہیں۔ وہ عورت کا نہیں، مرد کا نہیں؛ بلکہ وہ خُدا کا خون تھا۔

(7) پس خُداوند، ہم دعا کرتے ہیں، اور ہم اپنے آپکو اُس عورت درخت کا حصہ سمجھتے ہیں، اسلیئے ہم سب کو مرنا ہے کیونکہ عورت میں زندگی نہیں ہے، اب اسی طرح، اے باپ، ہمیں یہ شرف بخشا گیا ہے کہ مرد درخت کا حصہ بنیں، جو کہ مسیح ہے۔ اور اب، اُسکے وسیلہ، ہمارے پاس زندگی ہے، زندگی، یعنی کلام، جو ہمارے درمیان زندگی بنا۔ خُداوند، یہ بخش دے، تاکہ یہ باتیں کلیسیا کیلئے حقیقت بن جائیں، تاکہ وہ دیکھیں اور جانیں، اور ہم اس وقت کو سمجھیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

(8) بیماروں اور مصیبت زدہ لوگوں کو شفا دے۔ ہونے پائے کہ آج دوپہر کی، یہ عبادت ختم ہونے کے بعد، ہمارے درمیان کوئی بھی شخص کمزور نہ رہے۔ ہونے پائے کہ یہ عبادت لوگوں کے درمیان لمبے عرصے تک یاد رکھی جائے! ہونے پائے کہ تیرے خادم، پاسٹر حضرات- حضرات، چرواہے، اتنے متحرک ہوجائیں کہ اُنکی کلیسیاؤں میں انقلاب آجائے اور بڑی بڑی عبادات ہوں، اور ٹھیک پرانے زمانے کی بیداری اس شہر میں، اِنکے درمیان آجائے، اور یہ سارے شہر اور ملک میں، بلکہ پوری دنیا میں پھیل جائے۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ اس دعا کی کنجیاں تُو اپنے ہاتھ میں تھام لے۔ ہماری مدد کر، ہم یسُوعؑ کے نام میں، دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

آپ تشریف رکھیں۔

(9) خُدا نے زمین کی عدالت ضرور کرنی ہے۔ اور خُدا کے پاس یہاں، ایک معیار ہونا چاہیے، جس کے وسیلے دنیا کی عدالت کی جائے، کیونکہ خُدا کی طرف سے، دنیا کی عدالت کرنا، مناسب نہیں ہوگا، اگر وہ دنیا کو کوئی معیار نہیں دیتا جس کے ذریعے عدالت کی جائے۔ کتنے لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ اگر ایک کلیسیا معیار ہے، تو پھر یہ کونسی کلیسیا ہے؟ خُدا نے کہا ہے کہ وہ یسُوع مسیح کے وسیلے، یعنی کلام سے دنیا کی عدالت کرے گا۔ وہ کلام ہے۔ ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کیساتھ تھا،

اور کلام خُدا تھا۔کلام مجسم ہوااور ہمارے درمیان رہا۔'' ''وہ کل،اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(10)اب آج دوپہر میں آپ کیساتھ ایک انوکھے عنوان پر بولنا چاہتا ہوں، یہ آپکے لئے انوکھا ہوسکتا ہے۔لیکن، اس عنوان میں، میں اپنے خُداوند پر ایک-ایک مُقدمہ چلانے جارہا ہوں۔میرا خیال نہیں کہ پیلاطُس کی کچہری میں اُس کا مُقدمہ ٹھیک چلا تھا۔میں-میں یقین نہیں کرتا کہ اُس-اُس کا مُقدمہ ٹھیک چلا تھا، کیونکہ اُنہوں نے اُس میں غلطی تلاش کی، اور اُسے مجرم ٹھہرایا اور اُسے مصلوب کردیا۔لیکن آج دوپہر، ہم اس مُقدمے پر، عمل کرنے جارہے ہیں۔

اور آپ کہتے ہیں، ''کیا آپ اُس پر مُقدمہ چلاسکتے ہیں؟''

(11)اگر وہ کلام ہے، تو پھر ہم اُس پر مُقدمہ کرسکتے ہیں، اور وہ ابھی تک کلام ہے۔اور ہم اُس پر مُقدمہ کرسکتے ہیں۔اور آج دوپہر، میں اس کچہری میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں، ہم اِس عمارت کو کچہری کی علامت کے طور پر لیتے ہیں، اور ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ اِس مُقدمے کا سامنا کرتا ہے، آیا یہ اُسکی حمایت میں ہے یا اُسکی مخالفت میں ہے۔ہم دونوں طرف سے دیکھنا چاہتے ہیں۔اور پھر، اس مُقدمے میں، مَیں اُسکی جانچ کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ وہ کلام ہے۔

(12)اب، یہ حوالہ جو میں نے، مرقس سولہویں باب، میں سے پڑھا ہے، یہاں تک کہ ڈاکٹر سکوفیلڈ نے یہاں کہا ہے، ''نویں آیت سے لیکر باقی حصہ، دوپُرانے مسودوں میں موجود نہیں ہے۔'' عام طور پر لوگوں کا یہ خیال ہے، کہ، ہمارے آج کے استاداس پر اسطرح ایمان رکھتے ہیں، کہ یہ حصہ ویٹی کن کے ذریعے اس میں شامل کیا گیا ہے۔

(13) لیکن میں نے یہ تلاش کیا ہے کہ آرینیس اور باقی ابتدائی لکھاریوں نے مرقس سولہ کا حوالہ دیا ہے۔اور آپ میں سے باقی جن لوگوں نے تاریخ، یا بائبل کی تاریخ کا مطالعہ کیا ہے، وہ اُن ابتدائی رسولوں کو جانتے ہیں، اور یہاں تک کے یسُوع' کی موت کے بعد، جب پولی کارپ، اور آرینیس، اور سینٹ مارٹن، اور سینٹ کولمبا آئے، تو وہ سب بھی، اِس مرقس سولہ کا حوالہ دیتے تھے۔اسلیئے یہ مستند ہے، ورنہ وہ اسکا حوالہ کبھی نہ دیتے۔اور یہ مقدس یوحنا تھا جس نے یہ سارے خطوط اکھٹے کیے تھے، اور تاریخ کے مطابق، پولی کارپ اُسکا جگری دوست تھا جس نے اس کام میں اُسکی مدد کی تھی۔

(14) اب ہم دیکھتے ہیں کہ آج کچھ لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ۔اور وہ حقیقت میں حقیقی خُدا سے دُور رہنے کی کوشش کررہے ہیں؛ اور اِسکی بجائے، بس اعلان اور عقیدہ رکھتے ہیں۔ خُدا حقیقی ہے، یہ باب اِس کو ثابت کرے گا، اور آپ ہر ثبوت حاصل کریں گے۔

(15) ایک فلاں عظیم استاد کی طرح، جو سوڈان مشن کا صدر تھا، اور اُس وقت میری بیوی وہاں موجود تھی، جب پیرس ریڈ ہیڈ میرے پاس آیا تھا۔ اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، میرا خیال ہے آپ ایک بپٹسٹ ہیں۔''

میں نے کہا، ''جی ہاں، جناب، یہ درست ہے۔''

(16) اور اُس نے کہا، ''اچھا،'' کہا، ''میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''جب میں ایک چھوٹا لڑکا تھا،'' کہا، تو مجھے ایک تجربہ ہوا۔'' میری ماں نے دھلائی اور باقی سب کام کیے، تاکہ مجھے سکول بھیجے۔ اور میں نے سوچا، یقیناً، جب میں اپنا بی اے کرلوں گا، تو میں مسیح کو حاصل کرلونگا۔'' اُس نے کہا، ''دیکھیں، جب مجھے وہ سند مل گئی، تو میں مسیح کو پھر بھی حاصل نہ کرسکا۔ اور جب میں نے اپنی ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کی، تو میں نے سوچا اب میں اُسے تلاش کرلونگا۔ اور جب میں نے اپنی ایل ایل ڈی کو حاصل کرلیا، تو میں نے سوچا اب میں اُسے ضرور تلاش کرلونگا۔'' اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، میرے پاس کافی ڈگریاں ہیں، دونوں لغوی اور-لغوی اور اعزازی بھی موجود ہیں، اور میں آپکی دیوار کو اُن سے بھرسکتا ہوں۔ لیکن بائبل کا خُدا کہاں ہے؟'' اُس نے کہا، ''کیا استاد غلط تھے؟''

میں نے کہا، ''میں یہ کہنے والا کون ہوں کہ اُستاد غلط تھے؟''

(17) اُس نے کہا، ''خیر، میرا خیال ہے کہ، اسی وجہ سے آپ پنتی کاسٹل ہوگئے ہیں۔''

(18) اور میں نے کہا، ''خیر، میں نہیں کہتا کہ میں...... میں یہ ایمان رکھتا ہوں، لیکن جب میں خُدا کی بادشاہی میں پیدا ہوا ہوں، تو میں خود بخود پنتی کاسٹل بن گیا ہوں؛'' میں نے کہا، ''کیونکہ پنتی کوست کوئی تنظیم نہیں ہے ۔لوگوں نے اسے بنانے کی کوشش کی، لیکن یہ تنظیم نہیں ہے ۔خُدا تو پریسبٹرین، اور لوتھرن، اور باقی سب لوگوں کو بھی بھرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ دیکھیں، پس یہ ایک

تجربہ ہے یہ کوئی تنظیم نہیں ہے۔آپ اسے منظّم نہیں کر سکتے ہیں۔یہ ایک تجربہ ہے۔“

(19) اور اُس نے کہا،”ٹھیک ہے، میں آپکو بتانا چاہتا ہوں کہ کیا ہوا تھا۔“اُس نے کہا،”اُن دنوں میں، انڈیا سے، وہ لوگوں کو اُنکی تعلیم کیلئے یہاں بھیج رہے تھے۔“کہا،”ہمارے سکول میں، ایک اچھا انڈین لڑکا آیا تھا اور اُس نے اپنی تعلیم حاصل کی تھی۔اور جب وہ واپس گیا......“میرا اندازہ ہے کہ اُسے، میرا خیال ہے، کہ اُسے الیکٹریکل انجینئر یا کچھ اور بننا تھا۔اُس نے کہا،”لیکن جب ہم......“

(20) اُن لوگوں کا ویسا ہی سکول ہے جیسا بھائی اورل رابرٹس کا ہے۔وہ انجینئرنگ اور کچھ اور بھی سیکھاتے ہیں۔

(21) پس اُس نے کہا،”جب میں ایک دوسرے خادم کیساتھ، واپس جا رہا تھا، تو اُس نے کہا، ’اب، واپس انڈیا جا رہے ہو......“‘اور آپ جانتے ہیں کہ-کہ انڈین لوگ محمد کی پوجا کرتے ہیں۔اُس نے کہا،”’تم اپنے پرانے مُردہ نبی کو بھول کیوں نہیں جاتے، اور زندہ خُداوند یسُوع کو قبول کیوں نہیں کر لیتے؛ تاکہ اپنے ساتھ انڈیا میں حقیقی خُدا کو لیکر جاؤ، اور اپنے لوگوں کو بتاؤ؟‘“

(22) اُس نے کہا،”جناب،“اُس نے کہا،”آپ کا خُداوند یسُوع میرے نبی سے بڑھکر میرے لیے کیا کر سکتا ہے؟“

(23) اور اُس نے کہا،”بھئی، میرا خُداوند یسُوع تمہیں ابدی زندگی دے سکتا ہے۔اور یہ وعدہ کلام میں موجود ہے۔“

(24) اُس نے کہا،”میرے نبی، محمد نے بھی، یہی وعدہ، اپنے کلام میں کیا ہے۔“

(25) اور خادم نے کہا،”اچھا، آپ دیکھیں،“اُس نے کہا،”میرا خُداوند یسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔اور آپکا نبی قبر میں ہے۔“

(26) اُس نے کہا،”کیا وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے؟“کہا،”تمہارے پاس یہ ثابت کرنے کیلئے دو ہزار سال تھے، جبکہ اسی فیصد دُنیا نے یہ بات ابھی تک نہیں سنی ہے۔“اُس نے کہا،”محمد کو مُردوں سے جی اُٹھنے دو، چوبیس گھنٹوں میں، یہ بات دنیا کو معلوم ہو جائیگی۔“

(27) اب، خادم نے کہا،”خیر، دیکھیں،“اُس نے کہا،”یسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔“

کہا، ''میں یہ ثابت کرسکتا ہوں کیونکہ وہ میرے دل میں رہتا ہے؛'' اُس مسیحی بھائی نے اسطرح کہا۔

(28) محمدن نے کہا، ''اور، جناب، محمد میرے دل میں رہتا ہے۔''

خادم نے کہا، ''لیکن، آپ دیکھیں، ہمارے پاس طاقت اور خوشی ہے۔''

(29) اُس نے کہا، ''جناب، محمدن مذہب بھی اِتنی ہی نفسیات پیدا کرسکتا ہے جتنی مسیحیت پیدا کرسکتی ہے۔'' اور یہ سچ بات ہے۔

(30) میں نے دیکھا ہے وہ سڑک پر لیٹ جاتے ہیں اور پکارتے ہیں، ''اللہ'' اور ایسی حالت میں آجاتے ہیں، وہ یہ کرسکتے ہیں...... میں نے اور بلی نے دیکھا ہے کہ ایک آدمی نے تلوار لی اور اپنے سینے کے آر پار کردی؛ اور ایک ڈاکٹر وہاں سے اُٹھا اور اُس نے اُس پر پانی ڈالا، اور وہ باہر آئی؛ اور اُسے باہر کھینچ لیا، اور اُسے کچھ نقصان نہ ہوا۔ دیکھیں وہ کانچ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لیتے ہیں، اور اپنے پاؤں کے نیچے رکھتے ہیں اور اُن پر چلتے ہیں اور کانٹے اپنی ناک سے آر پار کرلیتے ہیں، اور ذرا بھی محسوس نہیں کرتے اور خون کا ایک قطرہ بھی نہیں بہتا۔ وہ مسیحیت کی نسبت کہیں زیادہ نفسیات پیدا کرسکتے ہیں۔

(31) اور مسٹر ریڈ ہیڈ نے مجھ سے کہا، کہا، ''میں جان گیا تھا کہ میں کسی دودھ پیتے بچے سے بات نہیں کررہا۔ اور اُس نے کہا، 'ہم محمدن لوگ انتظار کررہے ہیں۔'''

(32) جیسے اُنہوں نے ہمارے بہادر بھائی، بلی گراہم کیساتھ کیا، آپ یہ اخبار میں پڑھ سکتے ہیں، ایک محمدن مسٹر گراہم کے پاس آیا، اور کہا، ''آپ تیس بیمار لوگوں کو لیں، اور میں بھی تیس بیمار لوگوں کو لوں گا؛ اور آپ اپنے تیس بیماروں کو شفا دینا، اور میں اپنے تیس کو محمد کے وسیلے شفا دونگا'' دیکھیں، مسٹر گراہم منظر سے بھاگ گیا۔ اُس نے اُس کو جواب نہ دیا۔

(33) میرا نہیں خیال کہ میں ایسا کرتا۔ میں تو عبرانی بچونکی طرح کھڑا رہتا، ''ہمارا خُدا ہمیں اس سے چھڑانے کے لائق ہے۔'' کیوں اُس نے کسی کو، یا اورل رابرٹس کو یا کسی اور کو بلانے کیلئے نہ بھیجا؟ اگر وہ اس پر ایمان نہیں رکھتا، تو کسی اور کو بلا لیتا جو اس بات پر ایمان رکھتا تھا۔ لیکن، آپ دیکھیں، وہ اُسے تنظیموں کے وسیلے، اوہ، باہر نکال دینگے۔ لیکن اُسکے پاس کرنے کیلئے کام ہے۔

(34) بحر حال، پھر اُس نے کہا، ''جب ہم، انڈیا میں، آپ-آپ مسیحیوں کو وہی کچھ کرتے دیکھیں گے جو یسُوع نے کہا کہ آپ کریں گے،'' تو کہا، ''پھر ہم آپکا یقین کرلیں گے۔'' اُس نے کہا، ''وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے،اس بات کو لوگ تب جانیں گے جب آپ بھی وہی کام کریں گے جو اُسے نے کیے تھے۔''

''دیکھیں،'' اُس نے کہا تھا،''ہم بڑے بڑے کام کرینگے۔''

(35) اُس نے کہا،''میں یہ نہیں کہتا 'بڑے بڑے کام دکھاؤ' میں تو بس وہی کام دیکھنا چاہتا ہوں، جو اُس نے پہلے کیے تھے۔'' کیوں، آپ ایسی بات کرتے ہیں، آپ جانتے ہیں کہ آپ کسی معمولی آدمی سے بات نہیں کررہے ہوتے جو کسی کونے میں کھڑا ہو، خاص طور پر جب آپ ان میں سے کسی سے یا......ان لوگوں یا انکی تھیولوجی کے متعلق بات کررہے ہوتے ہیں۔ پس اُس نے کہا،''ہم وہی کام دیکھنا چاہتے ہیں جو اُس نے کیے تھے۔''

''اوہ،'' خادم نے کہا،''شاید آپ مرقس سولہ کی بات کررہے ہیں؟''

(36) اُس نے کہا،''جی ہاں، جناب۔ یہ اُن میں سے ایک ہے، یہ اُس کا آخری حکم ہے جو کلیسیا کیلئے تھا۔''

(37) خادم نے کہا،''خیر، اب، آپ دیکھیں،'' کہا،''بہت سارے جنونی لوگ ہیں جو اس باب پر ایمان رکھتے ہیں۔'' اُس نے کہا،''لیکن ہم نے، اچھے عالموں سے سکول میں سیکھا ہے، کہ مرقس سولہ، نویں آیت سے آگے، اصل میں الہامی نہیں ہے۔''

(38) اُس نے کہا،''کیوں، مسٹر ریڈ ہیڈ!'' اُس نے کہا،''پھر کون سا حصہ الہامی ہے؟'' اُس نے کہا،''پھر تو باقی کلام بھی الہامی نہیں ہوسکتا ہے۔لیکن قرآن تو پورے کا پورا الہامی ہے۔آپ کس قسم کی کتاب پڑھتے ہیں، جسے بائبل کہتے ہیں؟''

(39) خادم نے کہا،''میں نے اپنے دل میں ارادہ کرلیا تھا کہ میں آپ سے بات کرنے آؤنگا۔ جی ہاں، میں آپ سے بات کروں گا۔''

(40) آپ اس مقام پر ہیں۔ اگر یہ الہامی نہیں، تو پھر باقی کلام کے بارے میں کیا خیال ہے؟

(41) اس سے مجھے شکاگو کی ایک خاتون کی یاد آ گئی ہے۔ اُس کا بیٹا ایک سیمنری میں گیا تھا، تا کہ تعلیم حاصل کر کے خادم بن جائے، کوئی بائبل سکول یا سیمنری تھی۔ اور جب وہ چلا گیا، تو وہ بوڑھی ماں بہت بیمار ہو گئی۔ اور اُس لڑکے کو پیغام بھیجا گیا کہ 'تیار رہے'، کیونکہ اُسکی ماں کو بہت تیز بخار تھا، اور اُسے نمونیا ہو گیا تھا، اور کہا (ماں) کیلئے یہ- یہ ایمرجنسی کال ہے۔ پس لڑکے نے کپڑے باندھے اور تیار ہو گیا۔ اور آخر کار، اگلے دن تک، اُس نے اُس رات کے بعد کوئی پیغام نہ سنا، اور اگلے دن پیغام آیا، اور کہا گیا، ''کہ سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے۔''

(42) پس تقریباً ایک سال بعد، وہ مشرق کے ایک سکول سے واپس لوٹا، وہ بہت بڑا ایک تعلیمی سکول تھا۔ اور وہ گھر پہنچا اور بیش قیمت ماں کو سلام کیا، اور اُس نے کہا، کچھ بات چیت کرنے کے بعد، کہا، ''ماں، مجھے کبھی موقع نہیں ملا کہ آپ سے پوچھوں کیا ہوا تھا۔'' لڑکے نے کہا، ''ایک رات اُنھوں نے مجھے سے کہا تھا 'تیار رہو'، اور اگلی صُبح، بتایا گیا کہ آپ 'ٹھیک ہیں۔'' کہا، ڈاکٹر نے - نے کونسی دوائی دی تھی؟''

ماں نے کہا، ''بیٹے، ڈاکٹر نے کوئی دوائی نہیں دی تھی۔''

اُس نے کہا، ''اچھا، پھر آپ نے کیسے شفا پائی؟''

(43) ماں نے کہا، ''تمہیں معلوم ہے کہ وہاں نیچے ایک چھوٹی سی مشن ہے......اور وہ مشن وہاں، اُس چوک کے قریب ہے؟''

''ٹھیک ہے۔''

(44) کہا، ''وہاں ایک خاتون تھی۔ اور اُس چھوٹے سے مشن میں، ایک رات، وہاں ایک دعائیہ عبادت تھی، اور وہ غریب اور مسکین لوگوں کا جھنڈ تھا، اور،'' کہا، ''اُن میں سے ایک کو تحریک ملی کہ وہ مجھے یہاں آ کر دیکھے۔ اور دو عورتیں آئیں، اور اُنھوں نے مجھ سے پوچھا کیا وہ اپنے پاسٹر کو یہاں لا سکتی ہیں تا کہ - تا کہ وہ مجھ پر دعا کرے، اور مجھے تیل مسح کر کے لگائے، اور - اور،'' کہا، ''کہ وہ اپنے ہاتھ مجھ پر رکھے، اور میں شفا پاؤں۔'' ماں نے کہا، ''کیا تمہیں معلوم ہے، میں نے اُنھیں کہا 'یقیناً'۔ اور وہ پاسٹر کو لے آئیں، اور اُس نے مجھ پر اپنے ہاتھ رکھے، اور دعا کی۔'' اور کہا، ''پیاری،

اُس نے بائبل میں سے، مرقس کا سولھواں باب پڑھا، اور کہا،'ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے،'' اور کہا،'' کیا تم جانتے ہو کیا ہوا؟ اگلی صُبح، ڈاکٹر بڑا پریشان تھا، اور وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا کرے۔ کیونکہ میرا بخار ختم ہو چکا تھا۔''

(45) ''اوہ،'' لڑکے نے کہا،'' ماں، آپ کو اُس گروہ سے رفاقت رکھنی نہیں چاہیے تھی، کیا آپ نے رکھی؟'' کہا،'' دیکھیں،'' لڑکے نے کہا،'' ہم نے سکول میں سیکھا ہے، اور ہمیں سکھایا گیا ہے کہ مرقس سولہ، نویں آیت کے بعد، الہامی نہیں ہے۔''

ماں نے کہا،'' خُدا کو جلال ملے!''

(46) '' کیوں،'' لڑکے نے کہا،'' ماں، آپ بھی اُن لوگوں جیسا عمل کرنے لگ گئی ہیں۔''

(47) ماں نے کہا،'' میں کچھ سوچ رہی تھی۔'' کہا،'' میں بائبل کو پڑھ رہی تھی، اور پڑھتی گئی، اور دوسری جگہوں پر، بھی، ایسے ہی وعدے کیے گئے ہیں۔'' اور کہا،'' میں سوچ رہی تھی، اگر خُدا مجھے غیر الہامی حصّے سے شفا دے سکتا ہے، تو وہ اُس حصّے کیساتھ کیا کرے گا جو حقیقت میں الہامی ہے؟'' یہ درست بات ہے۔

(48) میرے لئے، یہ سارا الہامی ہے۔ خُدا نے، مجھے اس پر یقین کرنے اور اسے ثابت کرنے کیلئے ایمان دیا ہے!

(49) اب ہم اسے کچھ منٹوں کیلئے، ایک عدالت کے مُقدمے میں، بدلنے جا رہے ہیں۔ اب، یاد رکھیں، ہم عدالت کے کمرے میں جا رہے ہیں، تاکہ یسُوع، خُدا کو، منظر پر لائیں، اور اُسکا ایک منصفانہ مُقدمہ لڑیں۔ وہ اب تک، یہاں تک کہ آج کے دِن تک بھی کلام ہے، (کیا آپ لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں؟) ٹھیک ویسا ہی جیسا وہ تب کلام تھا۔ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(50) اب، اِس مُقدمے کی، وجہ یہ ہے، خُدا کے- کے کلام کے وعدے بمقابلہ دنیا۔ اب آپ ٹھیک طور سے بیٹھ جائیں ورنہ آپ اسے کبھی سمجھ نہیں پائینگے۔ اس فردِ جرم کی وجہ، وعدے کی خلاف ورزی ہے،'' کہ خُدا اپنا کلام پورا نہیں کر رہا۔'' یہ وعدہ خلاف ورزی ہے۔ آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے۔

(51) اب، ہمیشہ ہم دیکھتے ہیں کہ سرکاری وکیل ریاست کی نمائندگی کرتا ہے، مجھے یقین ہے کہ

یہ ٹھیک بات ہے، سرکاری وکیل ہی ہوتا ہے۔ اگر یہاں کوئی وکیل بیٹھا ہوا ہے، تو مجھے اُمید ہے میں نے ٹھیک بات کی ہے۔ سرکاری وکیل ریاست کی نمائندگی کرتا ہے۔ تو اس کیس میں مُقد مہ چلانے والا سرکاری وکیل شیطان ہے، اور خُدا کے کلام پر مُقد مہ چلایا جا رہا ہے۔

(52) اِس کلام کا جواب دہ، خُدا خود ہے، کیونکہ وہ کلام ہے۔

اس کیس میں، دفاعی گواہ، پاک رُوح ہے۔

(53) اور- اور آج دو پہر سرکاری وکیل کے کچھ گواہ بھی موجود ہیں۔ اور اُن گواہوں میں سے، ایک مسٹر، بے ایمان ہے، اور دوسرا مسٹر شکی ہے، اور اس سے اگلا مسٹر بے صبر ہے۔ یہ پلیٹ فارم پر لائے جائینگے، قسم کھائینگے، اور پرکھے جائینگے۔

(54) اب آپ ایک عدالت میں ہیں، دنیا کی طرف سے خُدا پر فردِ جرم عائد کی گئی ہے، کیونکہ، ''وہ اپنے کلام پر قائم نہیں رہتا۔'' اور سرکاری وکیل ریاست کی نمائندگی کر رہا ہے، جو کہ دنیا کی نمائندگی ہے۔ اور سرکاری وکیل شیطان ہے، جو کلام کے ٹھیک ہونے کا انکار کرتا ہے۔

(55) اور سرکاری وکیل، اپنی گواہی کیلئے، اپنے تین گواہوں کو خُدا کے کلام کے خلاف پیش کرنے لگا ہے۔ اور آج دو پہر، وہ اِس کو ثابت کرنے لگا ہے، اس بات کو ثابت کرنے جا رہا ہے، کہ، ''خُدا اپنے کلام کو قائم نہیں رکھتا ہے، اور اِسکے- اسکے ساتھ کوئی لین دین نہ رکھا جائے۔ یہ کلام بالکل سچا نہیں ہے۔ اسکی کوئی بات بھی سچ نہیں ہے۔''

(56) اور جواب دہ خُدا ہے، جو کہ اس کا مصنف ہے اور کلام ہے، جو آج کے دن کیلئے، یا اُس دن کیلئے یا کسی بھی دن کیلئے جواب دہ ہے۔

اور سرکاری وکیل کے اپنے گواہ ہیں۔

(57) اب آپ کہتے ہیں، ''جیوری کہاں ہے؟'' میں اُن سے بات کر رہا ہوں۔ آپ جیوری ہیں، اور آپ جج ہیں۔ اب یہ بات اپنے ذہن میں رکھیں، آپ اس کیس میں، دونوں جیوری اور جج بھی ہیں۔ میں تو صرف ترجمان ہوں۔

(58) اب ہماری عدالت تیار ہے۔ اب وکیل کے ذریعے حکم دیا جاتا ہے۔ آج دو پہر، اس

عدالت کے کمرے سے حکم دیا جاتا ہے، کہ اس کیس کو-کو سامنے لایا جائے۔

(59) اب بہت سے لوگوں نے آپ سے کہا ہے، ''کہ خُدا کا کلام قابلِ اعتبار نہیں ہے۔ آپ اس پر بھروسہ نہیں کر سکتے ہیں،'' اور وغیرہ وغیرہ، اور آپ یہ سب کچھ سن چکے ہیں۔ اب آئیں اسے ایک حقیقی مُقدے میں لائیں۔ کتنے چاہتے ہیں، اپنے ہاتھ اُٹھائیں اور کہیں ''میں یہ سننا چاہونگا: تا کہ یسُوع مسیح، جو کہ کلام ہے، اُسکا منصفانہ مُقدمہ ہو''؟ اور آج دوپہر، ہماری اس عدالت میں، ہم اُس پر منصفانہ مُقدمہ چلانے جا رہے ہیں۔ دشمن کو دشمن کے الفاظ لینے دیں، اور جو کچھ وہ کہتا ہے، اُسے دیکھیں کہ وہ درست ہے۔ آئیں اِس کی کھوج کرتے ہیں اور یسُوع مسیح، کلام پر، آج دوپہر ایک منصفانہ مُقدمہ چلاتے ہیں۔

(60) اب، عدالت حکم دیتی ہے، وکیل جس پہلے گواہ کو سامنے لانا چاہتا ہے لائے......اور مسٹر بے ایمان آ کھڑا ہوتا ہے۔ وہ اپنی گواہی پیش کرنے کیلئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ اب، یاد رکھیں، یہ مسٹر بے ایمان ہے۔ اب ان کرداروں کو مت بھولیں، ورنہ آپ کچھ کھو دینگے، آپ شاید اپنی شفا کو کھو دیں۔

(61) مسٹر بے ایمان کھڑا ہوتا ہے، تا کہ گواہی دے۔ اُسکی شکایت یہ ہے، کہ ''خُدا کے کلام کے سارے وعدے سچے نہیں ہیں۔ یہ سچے نہیں ہیں۔'' مرقس سولہ کے مطابق، وہ دعویٰ کرتا ہے، پاک روح کی ایک نام نہاد میٹنگ کیلئے اُس کی-اُسکی رہنمائی کی گئی تھی۔ اور اُس کے پیٹ میں کئی سالوں سے درد تھی، اور وہ وہاں گیا جس مقام پر وہ لوگ موجود تھے، جو لوگ اُسے ''پاک روح کی میٹنگ کہتے تھے،'' اور میں نے ایمان رکھا کہ مرقس سولہ کا وعدہ سچا ہے۔ خُدا کے وعدے کے مطابق مجھ پر ہاتھ رکھے گئے تھے۔

(62) اُسکے پاس خادم کے خلاف کہنے کیلئے کچھ نہیں ہے؛ کیونکہ اُس نے یہ ٹھیک کلام سے پڑھا تھا۔ وہ خادم پر مُقدمہ نہیں چلا رہا؛ وہ خُدا پر مُقدمہ چلا رہا ہے۔ کیونکہ، یہ خادم کی غلطی نہیں ہے، خادم تو وہی پڑھ رہا ہے جو خُدا نے کہا ہے کہ کرو۔ اور خُدا نے واقعی، مرقس سولہ میں یہ کہا ہے، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے: وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ اچھے ہو جائینگے۔''

(63) اور وہ کہتا ہے کہ وہ ایک ایمان دار ہے، اور وہ ایک ایسی عبادت میں گیا تھا جہاں وہ مرقس

سولہ کے سچ ہونے کی منادی کررہے تھے۔اور خادم، پاک روح کے بپتسمے کیساتھ، ایماندار ہونے کا دعویٰ کررہا تھا اور ایک خادم کو خدمت کیلئے بھیجا گیا تھا، اور اُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تھے۔اور یہ دو مہینے پہلے کی بات ہے، اور اُس کا پیٹ ابھی تک ویسے ہی خراب ہے جیسے وہ تھا۔اسلیئے، وہ دعویٰ کررہا ہے کہ خُدا راست نہیں ہے، کیونکہ اُس نے یہ بات کلام میں رکھی ہے، جبکہ یہ بات سچ نہیں ہے۔

اب اسے جانے دیں۔اس نے گواہی دے دی ہے۔

(64) اب اگلا گواہ مسٹر شکی کھڑا ہوتا ہے۔اب وہ گواہی پیش کرنا چاہتا ہے۔مسٹر شکی کہتا ہے کہ- کہ وہ تقریباً، پندرہ سال سے ٹی بی کے مرض میں مبتلا ہے۔لیکن وہ ابھی تک ٹھیک نہیں ہوا، اور یہ مرض پریشان کرتا رہا، بس-بس آگے آگے بڑھتا رہا۔یہ تھوڑا سا ٹھیک ہو جاتا تھا، اور پھر آگے بڑھ جاتا تھا۔اُس نے شہر میں کسی مقام کے بارے میں سنا جہاں کوئی خدا پرست منادمنادی کررہا تھا، اور لوگ خُدا کے وعدے کے مطابق شفا کا دعویٰ کررہے تھے، جو یعقوب پانچ: چودہ میں پایا جاتا ہے، جہاں خُدا کا کلام یہ کہتا ہے، ''اگر تم میں کوئی بیمار ہو، تو کلیسیا کے بزرگوں کو بلائے؛ اور وہ اُن کو تیل ملیں اور اُن کیلئے دعا کریں؛ جو دعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُسکے باعث بیمار بچ جائیگا، اور خُدا اُنھیں اُٹھا کھڑا کریگا۔''

(65) اور وہ ایک بیمار، اور ایک ایماندار ہونے کے ناطے، وہ اُس عبادت میں گیا جہاں وہ تمام لوگ اُس خُدا پرست خادم کے وسیلے شفا یاب ہونے کا دعویٰ کررہے تھے۔اور یوں اُس کی بھی، یعقوب 14:5 کے مطابق مدد کی گئی۔اور خادم نے کلام کے مطابق مدد کی، اُسے تیل ملا اور اُسکے لئے دعا کی، اور جو دعا پاسٹر نے کی وہ ''ایمان سے کی گئی دعا تھی،'' اُس نے اُس پر ایمان رکھا۔اور اسکو کوئی ایک سال کا عرصہ گزر گیا ہے، اور کوئی نتیجہ نہیں نکلا ہے، اسلئے مسٹر شکی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ خُدا راست نہیں ہے کیونکہ اُس نے اِسطرح کا وعدہ بائبل میں کیا ہے اور پھر اسکے پیچھے کھڑا نہیں ہوتا ہے۔

اب، یاد رکھیں، میں یہاں انجیل کے پورے وعدے پڑھ رہا ہوں۔

(66) اب اگلا گواہ سامنے آئے گا۔سرکاری وکیل اپنا اگلا گواہ بلاتا ہے، اس سے پہلے کہ وہ کیس کو ختم کرے۔اُسکا اگلا گواہ ہے مسٹر بے صبر۔

(67) اب دیکھیں یہ مافوق الفطرت کردار ہیں جو کرداروں میں رہتے ہیں۔ دیکھیں، اب، وہ یہ کام کرتے ہیں۔

(68) پس مسٹر بے صبر آتا ہے، اور وہ دعویٰ کرتا ہے کہ ایک دن وہ بائبل میں پڑھ رہا تھا۔ وہ چرچ میں نہیں گیا، لیکن وہ...... وہ ایک ایماندار تھا۔ پس دیکھیں اُن میں سے ایک مبشر کے پاس گیا، اور دوسرا پاسٹر کے پاس گیا، لیکن یہ پوشیدہ ایماندار تھا جو گھر میں ہی رہتا تھا۔ اور اس نے مرقس کے گیارہویں باب کی، بائیس اور تئیس آیت کا مطالعہ کیا؛ اگر آپ یہ حوالہ جات لکھ رہے ہیں تو لکھیں۔ جہاں، یسُوع خود، عمانوایل، یعنی خُدا ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے، اور یہ بیان اُس نے خود اپنے لبوں سے بیان کیا ہے، ''میں تم سے، سچ، سچ کہتا ہوں، جو کوئی اس پہاڑ سے کہے، 'اکھڑ جا' اور اپنے دل میں شک نہ کرے، بلکہ یہ ایمان رکھے کہ جو کچھ تم نے کہا ہے وہ پورا ہوگا، اور تم نے جو کچھ کہا ہے وہ تم حاصل کر سکتے ہو۔'' اور اُس نے یہ بھی کہا ہے، کہ ''جب تم دعا کرتے ہو، تو یقین رکھو جو کچھ تم نے مانگا ہے مل گیا ہے، تو وہ تمہیں مل جائیگا۔''

(69) وہ کہتا ہے، تقریباً پچیس سال سے، میں اپنے لنگڑے پن کی حالت میں ہوں۔ اور پانچ سال پہلے، کمرے میں بیٹھے ہوئے، محسوس ہوا کہ اُسے تحریک ملی کہ وہ اُس کلام کو پڑھے جسکا وہ دعویٰ کرتا تھا اور اُس نے اُسکا یقین کیا، اور اپنے پورے دل سے اُس نے اُس کا یقین کیا۔ اور پھر اُس نے کہا، میں نے، خود اپنی آواز میں کہا، ''یسُوع مسیح کے نام میں، میرا لنگڑا پن، مجھ سے جا تا رہے،'' اُس نے کہا۔ اور یہ پانچ سال پہلے کی بات ہے، اور وہ اب بھی ویسا ہی لنگڑا ہے جیسا وہ پہلے تھا۔

(70) پس، اسلئے، مسٹر بے صبر لافانی کلام کے خلاف اپنی گواہی دینا چاہتا ہے، الہامی کلام یعنی بائبل کے خلاف گواہی دینا چاہتا ہے، اور کہتا ہے کہ یہ وعدہ سچا نہیں ہے؛ اُس نے اسے پرکھا ہے، اور ''یہ سچا نہیں نکلا۔'' مسٹر شکی نے کہا اُس نے اسے پرکھا، اور ''یہ سچا نہ نکلا۔'' مسٹر بے ایمان نے کہا اُس نے اسے پرکھا، اور ''یہ سچا نہ نکلا۔'' اور یہ تینوں گواہ کلام کی تلاوتوں، اور کلام کے وعدوں کو پیش کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ یہ وعدہ یہ ترجمانی کرتا ہے، اور آپ اِسے بائبل سے پڑھ سکتے ہیں، اور وہ اس بات گواہ ہیں کہ ''یہ کلام سچا نہیں ہے۔''

(71)اسلیئے، بائبل کو دُور پھینک دینا چاہیے؛' کیونکہ، اگر اسکے ایک حصّے، یا اِس کی ایک آیت پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا، تو پھر میں اِسکی کسی بھی آیت پر بھروسہ نہیں کرسکتا۔ یہ پورے کا پورا سچا ہونا چاہیے، ورنہ اس میں کوئی سچائی نہیں ہے۔ایک زنجیر اپنی کمزورترین کڑی پر ہی اپنی سب سے بہترین حالت میں ہوتی ہے۔آپ سمجھ گئے میرا کیا مطلب ہے۔

(72)اب وکیل آتا ہے کہ مُقدمہ چلائے اور معاملے کو طے کرے۔وہ اسے طے کرنا چاہتا ہے۔اب دیکھیں وہ کیا کہتا ہے۔"خُدا اپنے کلام میں اِسطرح کے وعدے رکھنے کے باعث راست نہیں ٹھہرتا، کہ اپنے ایماندار بچوں کو اُنکے ایمان کے وسیلے پرکھے، کیونکہ وہ وعدے سچے نہیں ہیں۔" اُس کے پاس یہاں گواہ موجود ہیں، تاکہ اِس کلام کو ثابت کرے جس کا وعدہ خُدا نے اپنے کلام میں پورا ہونے کیلیئے کیا ہے، اور اُسکے گواہ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، اور ڈاکٹروں کے وسیلے دِکھا سکتا ہے' اور گواہی کے وسیلہ ثابت کرسکتا ہے، کہ وہ بیمار ہیں، وہ ایسے ہیں، اور وہ ویسے ہیں۔"اور جیسا کہ سمجھا جاتا ہے، اُنھوں نے اس الٰہی ذات، اور اس الہامی کلام کو قبول کیا، اور ان باتوں کو پرکھا، اور یہ وعدے سچے نہ نکلے۔" اُسکے پاس یہ ثابت کرنے کیلیئے گواہ موجود ہیں، کہ "یہ باتیں سچی نہیں ہیں، اور پھر وہ ان تمام باتوں میں ناکام رہا ہے۔"

(73)اب دیکھیں، اب پھر غور کریں۔"اور وہ ناکام رہا۔خُدا نے اُن ایمانداروں کو، جو اُسکے کلام پر ایمان رکھتے ہیں ناکام کردیا، حالانکہ اُنہوں نے بالکل ٹھیک لیا، اور معمول کے مطابق چلے، بالکل جیسے اُس نے کہا تھا، اور پھر بھی خُدا نے اپنی انگلی تک نہ ہلائی کہ اپنے وعدے کو پورا کرتا؛ یہاں تک کہ برسوں برس گزر گئے ہیں۔" پھر وہ کہتا ہے، "اگر دوسرے حوالہ جات کو بھی دیکھا جائے، جیسے کہ بپتسمہ ہے، 'جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا،' تو پھر کیا کوئی نجات یافتہ نہیں ہے؟ ان حوالہ جات کے بارے میں کیا خیال ہے جن کا وعدہ کیا گیا ہے کہ وہ واپس آئیگا؟ ان میں سے کوئی بھی ٹھیک نہیں ہے۔ کیونکہ، یہ درست نہیں ہیں، اور یہ سچے نہیں ہیں۔ یہ صرف ایک افسانوی کتاب ہے۔اور یہ لوگ ایماندار ہیں۔اور دیکھیں، پھر، خُدا، وعدہ کرتا ہے کہ ایمانداروں کیلیئے سب کچھ ممکن ہے، اور یہ ایماندار ہیں۔

(74) ’’اور، پھر بھی، وہ اپنی مصلوبیت کے بعد زندہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ بائبل کہتی ہے، کہ، ’وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔‘ اور اِس شخص کو اِسکے ہاتھوں میں کیلوں کے نشانوں کیساتھ، کلیسیا میں چلتے پھرتے کسی شخص نے نہیں دیکھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور عبرانیوں 8:13 جیسا کچھ نہیں ہے۔ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں نہیں ہے،‘ کیونکہ وہ ایک آدمی سے بڑھکر کچھ نہیں ہے۔ وہ اپنے وعدے کو قائم نہیں رکھ سکتا ہے۔ اِن گواہوں کے ذریعے، اُس نے ثابت کر دیا ہے، کہ وہ اپنے وعدے کو پورا نہیں کرتا ہے، اسلیئے اس کتاب کو کوڑے دان میں پھینک دینا چاہیے اور بھول جانا چاہیے۔ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔‘‘

(75) اب، یاد رکھیں، میں وکیل کی آواز، اور اُسکے مُقدمے کو پیش کر رہا ہوں۔ ’’ٹھیک ہے، اُس نے لوقا 17:30 میں کہا، جہاں اُس نے فرمایا، ’آخری دنوں میں، ابنِ آدم ظاہر ہوگا،‘ خُدا اپنے آپکو ابرہام کی نسل پر ظاہر کریگا،‘‘ جیسے اُس نے ایک مرتبہ ایک جنونی منادکو منادی کرتے سنا تھا اور کہا گیا تھا کہ وہ دوبارہ انسانی شکل میں خود کو ظاہر کریگا، اور ابنِ آدم کہلائیگا۔

(76) ’’مکاشفہ 10 میں، وہ فرماتا ہے اور وہ اُس آخری فرشتہ یعنی پیامبر کا دعویٰ کرتا ہے، جو لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے کے مطابق ہے، اور نیم گرم زمانہ ہے، اور یسُوع کو (یعنی کلام کو) کلیسیا سے باہر نکال دیا گیا ہے۔ اُس نے دعویٰ کیا کہ اُن ادوار میں کچھ باتیں ایسی تھیں جو اصلاح کاروں پر ظاہر نہیں کی گئی تھیں جو ابتدائی دِنوں میں تھے، لیکن آخری زمانے میں، دیکھیں، اختتام پر، ساتویں فرشتے، یا ساتویں پیامبر کا پیغام، سارے کلام کو حقیقت بنا دیگا اور ظاہر کر دیگا۔ ایسا کوئی شخص دھرتی پر نہیں ہے، نہ کبھی ہوا اور نہ کبھی ہوگا،‘‘ وہ اسکا دعویٰ کرتا ہے۔

(77) وہ اسکا بھی دعویٰ کرتا ہے، کہ، ’’خُدا اپنی بائبل میں یہ دعویٰ کرتا ہے، کہ کلیسیا رسمی بن جائیگی اور اپنے مقام سے دُور ہو جائیگی، اور ملاکی 4 کے مطابق وہ پھر ایک نبی کو بھیجے گا، جسے وہ پہلے، دو مرتبہ، ایلیاہ اور یوحنا اصطباغی کی صورت میں بھیج چکا ہے۔ وہ ایک نبی کو بھیجے گا......اور وہ ایلیاہ کی قوت میں ہوگا۔ اور اُسکی خدمت، اور اُس کے اعمال، اور باقی سب کچھ، ایلیاہ کی طرح ہوگا۔ اور پھر وہ اپنی خدمت کے وسیلے، لوگوں کو رسمی حالت سے باہر بلائیگا، اور اصل حقیقی رسولی والدوں کے ایمان کی

طرف بحال کریگا۔اورایسا کچھ نہیں ہورہا ہے۔

(78) ''اور وہ یہ بھی دعویٰ کرتا ہے کہ آسمان اور زمین دونوں ٹل جائینگے ،لیکن اُسکا کلام کبھی نہ ٹلے گا۔''اورمخالف کہتا ہے کہ اُسکے پاس، آج دوپہر یہ ثبوت ہے، جوظاہر کرتا ہے کہ کلام ناکام ہوچکا ہے۔''اور یہ یسُوع کون ہے جومُردوں میں سے جی اُٹھا ہے؟تم سب نے ایک ذہنی نفسیات کے گروہ میں کام کیا ہے۔جبکہ ایسی کوئی چیز نہیں ہے؛آپ جھوٹی اُمید پر بھروسہ کررہے ہیں۔''

(79)اب ، میرا خیال ہے کہ اُس نے کافی کچھ کہہ دیا ہے۔میرا خیال ہے اُس نے اس میں پوری بائبل بیان کردی ہے۔اب وکیل کو، بیٹھنے دیں۔اوراب وکیل کے گواہوں کوبھی بیٹھنے دیں۔ انہیں کٹہرے سے باہر آنے دیں۔

(80)اوراب پلیٹ فارم پر، ہم دفاعی گواہ، پاک روح کو بلائیں گے۔وہ بولنے کیلئے آتا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ نے دیکھ لیا ہے کہ وکیل نے کیسے اپنا مُقدمہ کلام پر چلایا ہے۔اب، دفاعی گواہ، جو کہ پاک روح ہے، مدعا علیہ کے دفاع کیلئے ،یعنی کلام کیلئے آتا ہے۔میرا خیال ہے کہ اُنھیں اس سے بہتر کوئی اورنہیں مل سکتا ہے۔

(81) پہلے، وہ عدالت کا دھیان متوجہ کرواتا ہے، یہ لوگوں کیلئے ، خُدا کے کلام کا ترجمان ہے،اور وکیل، وہی ترجمان ہے جس نے حوا کیلئے خُدا کے کلام کی تفسیر کی تھی۔وہ چاہتا ہے کہ عدالت اس بات کوسمجھ جائے، کہ یہ وہ ترجمان ہے جس نے حوا کیلئے تفسیر کی تھی، کہ ایک کے علاوہ کلام کی ہر بات ٹھیک ہے۔اور وہ آپکو بھی بتانا چاہتا ہے......یادرکھیں، وہی ایک ہے، جس نے بائبل لکھی۔ وہ آپ کے سامنے وہ بات بھی لانا چاہتا ہے، کہ، ابتدا میں، خُدا کے کلام سے ایک لفظ ہٹانے کی وجہ سے، دُکھ بیماری اورموت آئی۔اوروہ یہ بات بھی آپکے سامنے رکھنا چاہتا ہے کہ خُدا نے ،اپنے کلام کے،آخری باب میں یہ کہا ہے،جیسا ابتدا میں کہا تھا، کہ،''اگر کوئی اس میں سے کچھ نکالیگا، یا اس میں کچھ شامل کریگا،تو اُسکا حصہ کتابِ حیات سے نکال دیا جائیگا۔'' کلام کوخالص،اورتنہا رہنا ہے۔وہ چاہتا ہے کہ عدالت یہ جان لے کہ اب کس نے یہ ساری سخت باتیں کیں ہیں، یہ حوا کے ترجمان نے کی ہیں۔

(82)وہ چاہتا ہے آپ یہ...... اِس عدالت کا دھیان پھر سے متوجہ کروانا چاہتا ہے، کیونکہ، یہ

دفاعی گواہ ہے، وہ عدالت کو اور آپکو متوجہ کر کے یہ دکھانا چاہتا ہے کہ وعدے فقط ایمانداروں کیلئے ہیں؛ نہ کہ بناوٹی ایمانداروں، بےصبروں، اور شک کرنے والوں کیلئے ہیں۔ تصویر کو بدل دیتا ہے کیا اِسے نہیں بدلتا؟ یہ بس ...... اُن لوگوں کیلئے نہیں ہے جو اپنے آپکو ایماندار کہتے ہیں؛ یہ تو بس ایمانداروں کیلئے ہیں، نہ کہ اُن کیلئے جو اپنے آپکو ایماندار کہتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہے، شیطان کہتا ہے، وہ بھی ایماندار ہے۔ مگر یہ ایسے لوگوں کیلئے نہیں ہیں۔ یہ تو صرف حقیقی ایمانداروں کیلئے ہیں۔

(83) اور اِس دفاعی گواہ کو معلوم ہونا چاہیے کہ آیا یہ شخص ایماندار ہے یا نہیں ہے، کیونکہ، آخرکار، دفاعی گواہ خود ہی کلام کو زندہ کرنے والا ہے۔ اُسے معلوم ہے آیا آپ ایماندار ہیں یا نہیں۔ یہی ہے جو خُدا کے وسیلے بھیجا گیا ہے، تاکہ اسے پورا کرے۔ ہللّو یاہ! یہی وہ ہے جو اسے ثابت کرتا ہے۔ یہی وہ ہے جو اسے پورا کرتا ہے۔ یہی وہ ہے جو جانتا ہے کہ آیا یہ ٹھیک زمین پر گرا ہے یا نہیں، یہ کلام کا دفاعی گواہ ہے۔ غور کریں، وہ ایمانداروں کو پھر سے بلانا چاہتا ہے، دفاعی گواہ جانتا ہے آیا یہ سچ ہے یا نہیں ہے، وہ کلام کو زندہ کرنے والا ہے۔

(84) اور وہ پھر سے عدالت کا دھیان اس کلام کے وعدوں کی طرف کروانا چاہتا ہے جس پر سوال کیا گیا ہے۔ اُس نے کبھی بھی ان کاموں کو کرنے کا کوئی مقررہ وقت نہیں ٹھہرایا۔

(85) دیکھیں یہ کیسے آپکے سامنے کلام کو غلط پڑھتے ہیں؟ اب یہ لوگ کہتے ہیں، ''میں اسے پورا ہوتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں،'' آپ دیکھیں، ایسے لوگ ٹھیک طرح کلام نہیں پڑھتے ہیں۔ یہی بات ہے، اگر کوئی آدمی سچا ایماندار ہے، تو اُس نے ابھی تک وقت کی کوئی حد مقرر نہیں کی ہے۔

(86) وہ یہ چاہتا ہے کہ عدالت یہ بھی یاد رکھے کہ یہ کلام لکھا ہوا ہے، اور یسُوع مسیح مجسم کلام ہے، لکھا ہے، ''کلام بیج ہے اور بونے والے نے بویا۔'' اور بیج اپنے وعدے کے مطابق، فقط اپنی قِسم ہی پیدا کرتا ہے، اگر یہ ٹھیک زمین میں بویا گیا ہے تو یہ بیج کو زندہ کریگا۔ آمین۔ ایک قِسم سے مُقدمہ بدل-بدل رہا ہے، کیا ہمیں نہیں لگتا؟ اِسے ٹھیک جگہ ہونا چاہیے۔

(87) اس میز پر بیج کا دانہ ڈالنے سے فصل کبھی نہیں اُگے گی۔ ایک مکئی کا-کا دانہ، یہاں نیلے پتھر پر، کبھی نہیں اُگے گا۔ ایک مکئی کے دانے کو مٹی میں گرنا چاہیے جو مکئی کے دانے کیلئے ایک زرخیز زمین ہے،

ورنہ وہ نہیں اُگے گا۔

(88) اور خُدا نے کہا ہے اُسکا کلام بیج ہے اور بونے والا اسے بوتا ہے، اور اسے ٹھیک زمین میں گرنا چاہیے۔ اور یہ زمین ایمان ہے۔ وہ بیج ہے، اور اُسے اس زمین میں گرنا چاہیے، ورنہ یہ نہیں اُگے گا۔ دوسرے الفاظ میں، پاک روح، دفاعی گواہ یہاں یہ کہتا ہے، کہ وہ اُسکے پاس نہیں آسکتا ہے جب تک وہ ٹھیک زمین میں نہ گرے۔ وہ اسے زندہ کرنے والا ہے۔

دفاعی گواہ اپنے پہلے گواہ کو بلاتا ہے۔

(89) میرا خیال ہے وکیل گواہ کو بلا سکتا ہے، اور یہاں زمین پر، کلام کو غلط ثابت کرنے کیلئے ایسا ہی ہوا، میرا خیال ہے دفاعی گواہ کو حق ہے کہ وہ اپنے گواہوں کو بلائے جو ثابت کرسکیں کہ کلام سچا ہے۔ کیونکہ، اب سوال بے ایمانوں اور ایمانداروں کے درمیان ہے، اور کلام کیسا تھ ہے، اور کلام آگے بڑھتا ہے۔

(90) دفاعی گواہ اِس عدالت کو، آج دوپہر، اپنا پہلا گواہ متعارف کرواتا ہے، اور وہ نوح ہے۔ نوح نے کہا وہ بہت زیادہ سائنسی زمانے میں رہا ہے۔ نوح گواہی دینا چاہتا ہے۔ اُس نے کہا وہ اُس زمانے میں تھا جب لوگ نشانوں اور معجزات سے دُور ہو گئے تھے۔ اور اُس نے خُدا کا کلام حاصل کیا جس نے بتایا کہ وہ دنیا کو پانی سے ہلاک کرنے جا رہا ہے، اور پانی آسمان سے آئیگا۔ اور بارش ہوگی، جو کہ پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔ لیکن وہ کہتا ہے کہ - کہ نبی ہوتے ہوئے، خُدا کا کلام اُس پر نازل ہوا، اور اُسکے پاس کلام آیا، اور اُس نے کلام کی منادی شروع کردی کہ وہ پورا ہوگا، کیونکہ یہ خُدا نے کہا تھا۔ اور وہ اس عدالت کو یہ بتانا چاہتا ہے کہ مسٹر بے ایمان، مسٹر شکی، اور مسٹر بے صبر، مسلسل اُسے آزماتے رہے۔ لیکن ایک نبی ہوتے ہوئے، وہ یہ جانتا تھا کہ خُدا جھوٹ نہیں بول سکتا، اسلیئے وہ ہر حالت میں، خُدا کے کلام پر قائم رہا۔

(91) وہ اُسکے پاس آئے اور کہا، ''دیکھ، نوح''مسٹر بے ایمان نے کہا، ''تم یہ کیسے ثابت کروگے کہ آسمان پر بارش موجود ہے؟''

(92) ''میں نہیں جانتا یہ کہاں ہے۔ لیکن اگر خُدا نے اِسطرح کہا ہے، تو - تو بس یہ طے ہے۔''

''کیسے بارش ہوگی جبکہ اوپر بارش نہیں ہے؟''

''مجھے نہیں معلوم۔لیکن اگر خُدا نے اِسطرح کہا ہے،تو بس یہ طے ہے۔''

(93) مسٹر شکی نے قریب آ کر کہا،''اگر بارش جیسی کوئی چیز ہے جو یہاں برسے گی،تو پھر خُدا کو نیچے آنا پڑیگا تاکہ پھر اس بارش کو اوپر لیکر جائے۔وہ اسے کیسے کریگا؟''

''میں نہیں جانتا۔''''لیکن میری کشتی بن جانے کے بعد......''

(94) پہلے وہ یہ کہنا چاہتا ہے، نبی ہوتے ہوئے جب اُس نے، یہ پیغام لوگوں کو دیا،تو ہر کسی نے اُسکا مذاق اُڑایا،اور کہا،''مجھے کوئی بارش نظر نہیں آرہی ہے۔''

(95) خیر،جب وہ کشتی پر کام کرنے گیا،تو لوگوں نے کہا''شاید کشتی کے بعد......'' مسٹر-مسٹر بے صبر نے اُسے بتانے کی کوشش کی''شاید کشتی بن جانے کے بعد، پھر بارش ہوگی۔''لیکن جب کشتی کا کام ختم ہوگیا، پھر بھی بارش نہ ہوئی۔

(96) اگلے دن بھی بارش نہ ہوئی، اگلے ہفتے بھی بارش نہ ہوئی،اور نہ-نہ ہی اگلے مہینے، یا اگلے سال بارش ہوئی۔اور جب اُس نے کشتی کو بنالیا، پھر بھی بارش نہ ہوئی۔

(97) اور پھر اُس نے کہا،ایک دن خُدا کی آواز اُسکے پاس پھر آئی اور اُسے بتایا کہ وہ فطرت میں ایک مافوق الفطرت نشان دیکھے گا، کہ پرندے اور جانور اس کشتی میں داخل ہونگے۔اور پھر مسٹر بے ایمان نے اُسکا مذاق اُڑایا اور کہا،''یہ تو پرندوں کی رہائش گاہ بن گئی ہے۔اُس نے کشتی کی بجائے، ڈربا بنالیا ہے۔''اور سب نے مذاق اُڑایا اور اُس پر ہنسے۔

لیکن،ایک دن،خُدا نے اُس سے کلام کیا،اور کہا،''کشتی میں داخل ہوجا۔''

(98) اور نوح دروازے پر کھڑا ہوا اور کہا،''تمہیں آخری بار کہا جارہا ہے۔اندر آجاؤ!''اور اُسکے اپنے گھرانے کے علاوہ کوئی نہ آیا۔

(99) پس وہ کہتا ہے کہ وہ کشتی میں چلا گیا۔اور اُس نے اپنے چھوٹے سے پیارے خاندان سے کہا،اب، یہ نوح نبی ہے،''اوہ، بیشک،اگلے گھنٹے،بارش برسے گی۔''

(100) اور جب وہ اندر چلا گیا،تو مافوق الفرتی طور پر دروازہ اُس کے پیچھے سے بند ہوگیا۔اُس

نے کہا، ''پیارو، اب تم دیکھو،'' وہ اپنی بیوی سے، اور اپنی بہوؤں سے اور اپنے بیٹوں سے مخاطب ہوا، ''ہم خُدا کے ساتھ بند ہو چکے ہیں۔''

(101) ''اب ہمارے پاس یہاں اوپر ایک کھڑکی ہے۔ جلدی سے، قدم بڑھاؤ۔ اس کو مت کھونا۔ بھاگ کر، جلدی سے، اب یہاں اوپر آ جاؤ۔ بلاشبہ، بارش ہونے والی ہے۔''

(102) اور وہاں کچھ لوگوں نے اُسے منادی کرتے سنا، اور کہا، ''حیرت ہے، کیا وہ بوڑھا خبطی ٹھیک ہو سکتا ہے؟؟'' مسٹر بے ایمان، مسٹر شکی، مسٹر بے صبر، یہ سب ٹھیک قریب آ کر، کہنے لگے، ''ہم تحقیق کرینگے۔''

کہا، ''نوح کیا تم اندر ہو؟''

''ہاں۔''

''دروازہ کھولو، ہم اِدھر اُدھر دیکھنا چاہتے ہیں۔''

(103) ''خُدا نے دروازہ بند کر دیا ہے۔ میں اسے کھول نہیں سکتا۔ دروازے کو کھولنے کیلئے یہاں کوئی چٹخنی نہیں ہے۔''

(104) اب اُنھوں نے کہا، ''وہ بوڑھا خبطی اندر چلا گیا ہے، اور دروازہ بند کر لیا ہے، اور کوشش کر رہا کہ ہم سوچیں...... یہ ایک دھوکہ ہے۔ یہ ہمیں ڈرانے کی کوشش کر رہا ہے۔''

(105) اور وہاں وکیل کے گواہ، بیٹھے ہوئے، یہ سب کچھ سن رہے ہیں، کیونکہ وہ یہ کام کرنے کے مجرم ہیں۔ بائبل نے ایسا کہا ہے، ''ٹھٹھا باز ہیں!''

''اور یہ مجھ پر ہنستے تھے، اور میرا مذاق اُڑاتے تھے۔''

(106) ''اور، یہاں تک، کہ میں خود بھی، بارش کا انتظار کر رہا تھا۔ اور سارا دن، بارش نہ ہوئی۔ اگلے دن بھی، بارش نہ ہوئی۔ اُس سے اگلے دن بھی، بارش نہ ہوئی۔ چوتھے دن بھی، بارش نہ ہوئی۔ پانچویں دن بھی، بارش نہ ہوئی۔ چھٹے دن بھی، بارش نہ ہوئی۔ مگر خُدا نے مجھے یہ نہیں کہا تھا کہ کس دن بارش ہو گی، اُس نے صرف یہ کہا تھا، 'بارش ہو گی۔' اُس نے وقت کی کوئی حد مقرر نہیں کی تھی۔ اُس نے صرف یہ کہا تھا، 'بارش ہو گی۔'''

(107) اُس نے یہ کبھی نہیں کہا، '' جیسے ہی تم بیماروں پر ہاتھ رکھو گے، تو وہ فرش پر اچھلنا کودنا شروع کر دیں گے ''، جیسے مسٹر شکی چاہتا ہے کہ آپ سوچیں۔ اُس نے کہا، '' وہ تندرست ہو جائینگے۔ '' اُس نے کبھی نہیں کہا کب، اور کیسے۔ '' وہ ٹھیک ہو جائیں گے! ''

(108) اُس نے کہا، '' جو دُعا ایمان کیساتھ ہوگی بیمار بچ جائیگا ''، یعقوب 14:5 میں، '' اور خُدا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔ '' کب؟ اُس نے یہ نہیں بتایا۔ اُس نے صرف یہ کہا کہ وہ کریگا۔

(109) مرقس 16، اُس نے کہا، '' اس پہاڑ سے کہو، 'ہٹ جا'، اور اپنے دل میں شک نہ کرو، بلکہ یہ ایمان رکھو کہ جو کچھ تم نے کہا ہے وہ ہو جائیگا۔ '' اُس نے یہ نہیں بتایا کہ کب۔ اُس نے کہا ایسا ہو جائیگا! ہللُویاہ!

(110) دیکھیں یہ کلام کی غلط تفسیر کرنے والے ہیں؟ پھر آپ کہتے ہیں، '' خیر، میں تمہیں فلاں شخص کو شفا دیتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں، وہ بڑے لمبے عرصے سے وہیل چیر پر ہے۔ مجھے دیکھنے دو۔ وہ کہتا ہے کہ اُسے یقین ہے۔ '' یہ شیطان ہے! دیکھیں وہ کون ہے؟

(111) یسُوع نے یہ کبھی نہیں کہا کہ وہ ایک دم اچھلیں گے اور ٹھیک ہو جائینگے۔ بہت سارے پنتی کاسٹل لوگ اسی طرح سوچتے ہیں، لیکن بائبل نے ایسا کبھی نہیں کہا۔ اُس نے کہا، '' جو اِس پر ایمان رکھیں گے، وہ شفا پا جائینگے۔ '' اور خُدا کے پاس اُس کے گواہ ہیں تاکہ یہ ثابت کریں۔

(112) نوح نے کہا، '' ایک سو بیس سال بعد، بارش ہوئی۔ '' لیکن، بارش ہوئی۔ نوح جانتا تھا کہ وہ اِسے اپنی نسل میں دیکھے گا، کیونکہ اُس نے کشتی بنائی تھی، اور اندر جانے کیلئے تیار تھا۔

(113) اب دیکھیں، اب ہمیں یہ معلوم ہے کہ یہ سچ تھا۔ اب یہ پہلا گواہ، نوح ہے۔

(114) اب، ہم دوسرے گواہ کو، بلائینگے۔ آئیں ابرہام کو بلاتے ہیں۔ اُس نے کہا، '' میں ایک نبی تھا، اور میں نے خُدا کی تحریک سے ایک پیشینگوئی کی۔ اور اُس نے مجھے بتایا کہ میری بیوی، پینسٹھ سال کی تھی، اور میں اُس وقت، پچھتر سال کی، عمر میں تھا، اور میرا سارہ سے ایک بیٹا ہونا تھا۔ اور، یقیناً، وہ...... میں ذرخیز نہیں تھا؛ اور وہ بھی، اور اُس کا رحم مُردہ تھا۔ وہ بیس، یا اس سے بھی زیادہ سالوں سے، سنِ یاس کی حالت سے گزر چکی تھی۔ میں ان تمام برسوں میں اُس کیساتھ رہا، لیکن بچے کا کوئی نام

ونشان نہ تھا۔ اُسکا، رحم مُردہ سا ہو چکا تھا۔ اور، خُدا نے مجھے بتایا اُسکے وسیلے تُو بچہ حاصل کریگا۔

(115) ''اور آپ جانتے ہیں، مسٹر بے ایمان، مسٹر شکی، اور مسٹر بے صبر، پہلے اٹھائیس دنوں کے بعد، جب سارہ کو کچھ نہ ہوا، تو یہ مجھ پر ہنسے اور میرا مذاق اُڑایا۔ پہلے سال، انہوں نے میرے پاس آ کر کہا، 'اب تمہارے کتنے بچے ہیں؟'''

(116) لیکن، پچیس سال بعد، بچہ منظر پر آ گیا۔ یہ پورا ہوا۔ ''خُدا نے یہ نہیں کہا تھا'' کہ اگلے ہفتے، سارہ سے تیرا بچہ ہوگا۔'' اُس نے کوئی وقت مقرر نہیں کیا تھا۔ اُس نے کہا تھا سارہ سے تیرا بیٹا ہوگا۔ اُس نے یہ کبھی نہیں کہا تھا کب۔ اُس نے صرف اتنا کہا تھا کہ وہ یہ کریگا۔

(117) پس ابرہام نے کہا، ''میں بے اعتقادی کی وجہ سے، وعدے پر لڑکھڑایا نہیں۔ لیکن جیسے جیسے زیادہ وقت گزرتا گیا، میں اور بھی مضبوط ہوتا گیا۔ اور یہ دیکھ رہا تھا کہ جسمانی طور پر میں کمزور ہوتا جا رہا ہوں، جو کہ بچے کے آنے میں رکاوٹ تھی، لیکن تو بھی میں ایمان میں کمزور ہونے کی بجائے، ایمان میں مضبوط ہوتا گیا، کیونکہ میں جان گیا کہ خُدا اپنے کلام کو پورا کرنے کے لائق ہے۔

(118) ''پس ایک دن میں بیٹھا ہوا، سارہ سے باتیں کر رہا تھا، اور خُداوند کا فرشتہ آیا۔ تین آدمی تھے، اُن میں سے دو سدوم میں چلے گئے؛ اور ایک میرے پاس ٹھہر گیا اور مجھ سے باتیں کیں، اور ہونے والی باتیں مجھ پر ظاہر کیں۔ اور میں بوڑھا تھا اور میرے کندھے جھکے ہوئے تھے، اور سارہ مشکل سے آگے پیچھے جا سکتی تھی۔ اور، آپ جانتے ہیں، اگلے ہی دن، میں نے دیکھا کہ میرا کبڑاپن ختم ہونا شروع ہو گیا۔ اور میرے بال واپس سیاہ، اور سارہ کے رخسار سرخ ہونا شروع ہو گئے۔''

(119) اب آپ کہہ سکتے ہیں، ''بھائی برنہم، کچھ زیادہ ہی کہہ دیا ہے!'' صرف ایک منٹ، اگر اُس نے یہ کیا ہے تو دیکھتے ہیں۔ غور کریں، وہ جوان مرد اور جوان عورت میں بدل گئے۔ اب آپ کہتے ہیں ''اوہ، بھائی برنہم!'' اب دیکھیں، خُدا اپنا پیغام سطروں کے درمیان پوشیدہ رکھتا ہے۔ سیمنری اسے کبھی سمجھ نہیں پائیگی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ کبھی نہیں، نہیں۔ یہ ایک پریم کہانی ہے۔

(120) جب میری بیوی دُور ہوتی ہے، تو وہ مجھے ایک خط لکھتی ہے۔ اور وہ خط میں ایک بات کہتی ہے، مگر میں لائنوں کے درمیان پڑھ لیتا ہوں۔ میں جان جاتا ہوں کہ وہ کس بارے میں بات

کرر ہی ہے، ' کیونکہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں، اور میں اُسکی فطرت کو جانتا ہوں۔ میں جانتا ہوں اُسکا کیا مطلب ہے۔'' آج رات میں یہاں بیٹھی ہوئی ہوں، بلی۔ اور بچے سوئے ہوئے ہیں۔ میں آپکے بارے میں سوچ رہی ہوں۔'' اوہ، میں- میں جانتا ہوں اُسکا کیا مطلب ہے، سمجھے، دیکھیں، ' کیونکہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔

(121) اور اگر آپ خُدا سے پیار کرتے ہیں، اور خُدا کا روح آپ میں بسا ہوا ہے، تو پھر پاک روح خود اس کلام کا ترجمان ہے۔

(122) غور کریں، وہ اب بہت عمر رسیدہ تھے، بائبل ایسا ہی بتاتی ہے۔ اب جلدی سے، ہم اسکا اختتام کرتے ہیں۔ پھر اُس نے کہا،'' میں ایک جوان مرد کی صورت میں بدل گیا۔ وہ ایک جوان عورت کی صورت میں بدل گئی۔''

آپ کہتے ہیں،'' اوہ، بھائی برنہم!''

(123) سنیں، وہ بچہ حاصل کرنے کیلئے...... اُسکا رحم مُردہ تھا؛ اُسکی زندگی کا سوتا مُردہ ہو گیا تھا۔ اب اُسے حاصل کرنے کیلئے...... خُدا کو اُسکا دوسرا رحم بنانا تھا۔ کیا اُسے یہ کرنا پڑا؟ اور اُس زمانہ میں اُنکے پاس دودھ پلانے والی بوتلیں نہیں تھیں جو لوگ بچوں کے منہ میں ڈال دیتے ہیں، اور ماں ادھر اُدھر گھوم پھر سکتی ہے۔ اُس زمانے میں، ماں ہی کو دودھ پلانا پڑتا تھا۔ پس اسطرح دودھ پلانے کیلئے، دودھ کی نسیں سوکھ چکی تھیں، اسلئے خُدا کو نئی دودھ کی نسیں بنانی پڑیں، اور وغیرہ وغیرہ، تاکہ بچے کو دودھ ملے۔ اور دوسری بات، کیا ایک سو برس کی عورت، دردِ زہ میں جاسکتی ہے؟ خُدا کو اُسکا نیا دل بنانا پڑا۔ سمجھے؟ پس اُس نے اُسکی مرمت نہیں کی۔ خُدا نے، اس میں دکھایا ہے، کہ وہ ابرہام کی ساری نسل سے کیا کرنے جا رہا ہے، وہ نئے ہو جائینگے، اور آنے والے بیٹے کو دیکھنے کیلئے نیا بدن پائینگے جس کا ہم انتظار کر رہے ہیں۔ میں ابھی تک وعدے پر ایمان رکھتا ہوں۔

آپ کہتے ہیں،'' یہ تو جنونی پن ہے!''

(124) ٹھیک ہے، صرف ایک منٹ۔ غور کریں، وہ جہاں پر تھے وہاں سے اُنہوں نے تین سو میل کا سفر، فلسطین کی سرزمین سے، جرار پہنچنے کیلئے، کیا تھا۔ اور وہاں ایک جوان مرد تھا جسکا نام ابی

ملک تھا، اور وہ بادشاہ تھا، اور اپنے دل کی ملکہ کی تلاش میں تھا، اور وہاں فلسطین کی حسین لڑکیاں موجود تھیں۔اب دیکھیں، جب یہاں وہ دادی ماں، سارہ، اپنی شال اُوڑھے ہوئے، ابرہام کے ساتھ آئی۔تو ابرہام نے کہا،"پیاری، میں چاہتا ہوں اب تُو میری مدد کر۔" کہا،"تُو دیکھنے میں نہایت خوبصورت ہے، اور جب وہ بادشاہ تجھے دیکھے گا، تو وہ تجھے اپنی بیوی بنالیگا۔" اور جب لوگوں نے اُسے دیکھا، تو وہ بہت خوبصورت تھی! دادی ماں؟ وہ بہت خوبصورت تھی، یہاں تک، کہ ابی ملک نے اُسے بیوی بنانے کیلئے لے لیا۔

(125) اور پھر خُدا ابی ملک کے خواب میں آ گیا، اور کہا،"اِس کا شوہر میرا نبی ہے۔اور تُو اِسے چھوتا ہے، تو تُو ٹھیک مرنے کیلئے تیار ہوجا۔" کیا یہ سچ ہے؟

(126) خُدا یہاں یہ دکھارہا ہے کہ وہ ابرہام کی ساری نسل کے ساتھ کیا کریگا۔ کہا،"اُس نے یہ نہیں بتایا کہ وہ یہ کب کریگا، لیکن اُس نے کہا ہے وہ یہ کریگا۔" دوستو، یہ ٹھیک ہے، اسے آگے بڑھنے دیں۔وہ ہرحال میں یہ کریگا۔اُس نے اسکا وعدہ کیا ہے۔اب، وعدے کے وقت سے لیکر، پچیس سال بعد، سارہ کے بچہ ہوا تھا۔کلام نے کبھی نہیں کہا تھا وہ اسے کب حاصل کریگی، لیکن یہ کہا کہ وہ اسے حاصل کریگی۔

(127) آئیں اب ان گواہوں کو جلدی جلدی لیتے ہیں۔تیسرا گواہ، موسیٰ ہے۔اُس نے کہا خُدا نے اُسے کام کرنے کیلئے ایک نشان دیا، تا کہ ثابت کرے کہ وہ اُس زمانے کیلئے کلام ہے۔اُس نے کلام کو، ایک نشان اور ایک آواز کیساتھ لیا، اور پاسٹر فرعون کے سامنے چلا گیا۔اور پاسٹر فرعون نے کہا، "ہہ، یہ تو جادوگری کی گھٹیا چال ہے۔میرے پاس یہاں آدمی ہیں جو یہ کام کرسکتے ہیں۔" اور اُنہوں نے یہ کیا۔وہ نقال تھے! اُس نے کہا،"اگر میں ایک نبی نہ ہوتا اور یہ نہ جانتا کہ یہ وعدہ کیا ہوا کلام ہے، تو مجھے کہنا پڑتا کہ اس میں کچھ نہیں،" کیونکہ یہ نقال یہاں وہی کام کررہے ہیں جو میں کررہا ہوں۔" لیکن اُسے معلوم تھا وہ خُدا کی طرف سے آیا تھا، اسلئے وہ مضبوطی سے قائم رہا۔

(128) خُدا نے کہا تھا وہ لوگوں کو چھڑائیگا اور وہ ایک پہاڑ پر آئینگے۔وہ توقع کررہا تھا کہ شاید وہ اُسی دن آجائینگے۔لیکن، کئی برسوں بعد، وہ وہاں آئے تھے۔وہ پہاڑ پر پہنچ گئے۔خُدا نے اپنا کلام پورا

کیا۔جیسا خُدا نے کہا تھا، وہ اُنہیں موعودہ سرزمین پر لے آیا۔اُس نے خُدا کے کلام پر ایمان رکھا تھا۔

(129) اب جلدی سے میں ایک اور گواہ لینا چاہتا ہوں، چوتھا گواہ، جو کہ یشوع ہے۔اُس نے کہا،''جب خُدا نے ہم سے وعدہ کیا، اور ہم وہاں پہنچے......'' یہ فاصلہ تقریباً چالیس میل کا تھا۔''اور جب ہم قادس برنیع پہنچے، تو موسیٰ نے وہاں گواہ بھیجے تا کہ معلوم کرے کہ ہم اُس پر قبضہ کر سکتے ہیں یا نہیں۔اور، اوہ، وہاں عمالیقی، اور بڑے بڑے جبار، اور اونچی اونچی دیواریں تھیں،'' کہا،''بحر حال، ایسا لگتا تھا، کہ ہم اُس پر قبضہ نہیں کر سکتے۔''

(130) لیکن کوئی تو تھا جو وہاں سے ثبوت لیکر آیا تھا کہ وہ دیس اچھا ہے۔پس اُس نے یہ کہا، ''لیکن باقی تمام قبیلوں کے، لوگوں نے کہا،'اوہ، ہم اُس پر قبضہ نہیں کر سکتے ہیں۔'''اُس نے کہا،''میں کھڑا ہو گیا اور لوگوں کو چپ کرایا، اور وہاں لوگوں کو بتایا کہ اِس چیز کا کوئی سائز نہیں؛ یہ تو خُدا کا وعدہ ہے، اور خُدا یہ کریگا۔''اُس نے کہا،''لوگوں کو چپ کرانے کے بعد، وہ ہمیں وہاں، اگلے دن، یا اگلے ہفتے نہیں لے گیا تھا۔چالیس سال بعد، وہ ہمیں وہاں لیکر گیا۔مگر اُس نے ہمیں یہ نہیں کہا تھا کہ وہ ہمیں کب لیکر جائیگا؛ لیکن اُس نے کہا تھا وہ لیکر جائیگا، لہٰذا ہم وہاں پہنچ گئے۔''

(131) میں تھوڑی دیر کیلئے یسعیاہ کو لینا چاہونگا۔یسعیاہ پر غور کریں۔اُس نے کہا،''میں لوگوں کے درمیان ثابت شدہ نبی تھا۔ہر کوئی میرا یقین کرتا تھا۔بادشاہ عزیاہ سے لیکر، باقی سب، لوگوں نے بھی میرا یقین کیا۔میں ایک ثابت شدہ نبی تھا۔جو میں نے کہا، خُدا نے پورا کیا۔اُس-اُس نے میرے کلام کو، جو میں نے کہا، پورا کیا، کیونکہ میں نے اُسکے نام، یہوواہ میں کلام کیا تھا۔''اُس نے کہا، ''ایک دن، یہوواہ مجھ سے ہمکلام ہوا اور کہا،'میں اُنہیں ایک نشان دینے جا رہا ہوں، ایک کنواری حاملہ ہوگی۔'اور میں نے ایسا کیا، میں نے بالکل وہی کہا جیسے یہوواہ نے فرمایا تھا۔''

(132) اور کہا،''اس عدالت میں، آپ کو بتانا چاہتا ہوں، کہ ہر یہودی لڑکی نے اُس بچے کیلئے چھوٹے چھوٹے جوتے اور باقی چیزیں تیار کرنا شروع کر دیں تھیں۔کیونکہ ایک کنواری نے حاملہ ہونا تھا۔اور ہفتے، گزر گئے، یہ نہیں ہوا۔مہینے گزر گئے، یہ نہیں ہوا تھا۔تقریباً آٹھ سو سال بعد، یہ ہوا، لیکن کنواری حاملہ ہوئی اور بچہ پیدا ہوا تھا۔''یہوواہ نے اُسے یہ کبھی نہیں کہا تھا کہ ایسا کل ہوگا، یا تمہارے

زمانے میں کوئی کنواری حاملہ ہوگی۔اُس نے صرف اتنا کہا تھا،''ایک کنواری حاملہ ہوگی،''اور یہ طے ہو گیا تھا۔اُس نے یہ نہیں کہا تھا کب۔اُس نے صرف اتنا کہا تھا کہ وہ ہوگی۔

(133)اب ،اگر عدالت مناسب سمجھے،تو میں اُسکا اگلا گواہ بننا چاہتا ہوں؟اگلا گواہ بنکر، میں اُسکی گواہی دینا چاہتا ہوں۔اس زمانے کیلئے کلام کے وعدے کا، میں گواہ ہوں۔

(134)پیدائش کے وقت، کینٹکی میں بحثیت چھوٹا لڑکا ہوتے ہوئے بھی، یہ روشنی وہاں موجود رہی،اور آپ اِسے دعائیہ کارڈ اور باقی چیزوں پر دیکھ سکتے ہیں۔میں نے ہمیشہ یہ بات،اپنے والدین کو بتائی ہے۔اُمید ہے یہ ذاتی بات نہیں لگے گی،لیکن میں اُسکے سامنے بطور گواہ کھڑا ہوں۔یہ خُدا ہے جو اس وقت کلام کی صورت میں موجود ہے۔مجھے معلوم نہیں اسکا کیا مطلب تھا؛ کوئی بھی نہیں جانتا۔وہاں اُن پہاڑوں میں، ایک چھوٹی سی پُرانی سی ......اُس میں شیشہ نما کھڑکی نہیں تھی جیسی آج آپ کے پاس ہے؛وہاں آپکے پاس ایک چھوٹا پرانا سا دروازہ ہوتا تھا جسے آپ بطورِ کھڑکی استعمال کرتے تھے۔اور اُس صبح،ایک روشنی اندر آئی۔

(135)جیسے میں نے ماں کو بتایا تھا، ویسے ہی لوگوں کو بھی بتایا۔جیسے جیسے باتیں بتائیں،اُسی طرح رونما ہوئیں۔اُنہوں نے اسکا یقین نہ کیا۔اُنہوں نے کہا،''ایسا نہیں ہے۔''لیکن تیس سال بعد، خُدا نے اسے سائنسی طریقے سے ثابت کیا، کہ یہ سچا تھا۔یہ اسی طرح ہے؛ کیونکہ یہ ایک وعدہ ہے۔

(136)سات سال کی عمر میں،ایک درخت کے نیچے،ایک آواز مجھ سے مخاطب ہوئی تھی،اور کہا تھا،''کبھی سگریٹ نوشی،اور تمباکو نوشی نہ کرنا،اور نہ کبھی شراب پینا،اور نہ اپنے بدن کو کبھی ناپاک کرنا۔''

(137)اور میں ایک شرابی کے گھر میں تھا،اور جانتا تک نہیں تھا کہ بائبل کیا ہوتی ہے،محض ایک لفظ سے بڑھکر نہیں جانتا تھا۔شاید ہمارے گھر میں کوئی کیلنڈر تو مل سکتا تھا،لیکن ہمارے گھر میں بائبل نہیں تھی۔سوائے ایک جھنڈ کے کچھ نہیں تھا......میں اپنے لوگوں کے خلاف بات نہیں کر رہا ہوں،لیکن خُدا یہ سب کچھ جانتا ہے۔میرے سامنے میرے لوگوں کا، بحر حال کوئی راستہ نہیں تھا،اور وہ خاندانی کیتھولک تھے۔اُن سب نے چرچ سے دُور رہتے ہوئے شادی کر لی،اور دُور ہی ہوتے گئے،اور وہاں کوئی مذہب نہیں تھا۔ہم نے کبھی اس پر غور نہیں کیا تھا۔

(138) لیکن اُس-اُس نے مجھے بتایا تھا کہ کیا ہوگا،اور مجھے سگریٹ، یا شراب نوشی نہیں کرنی، یا کسی بھی طرح اپنے بدن کو ناپاک نہیں کرنا، کیونکہ جب میں بڑا ہوں گا تو میرے لئے ایک کام ہوگا۔ خیر، اسکے بعد سالوں سال گزر گئے۔ مجھے کیا معلوم تھا کہ میں خادم بنونگا؟ مجھے تو مناد کے تصور سے بھی نفرت تھی۔لیکن پھر بھی، یہ رونما ہوا۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے کلام پر قائم ہے۔سترہ سال بعد وہ مجھ پر جھاڑی میں ظاہر ہوا......

(139) ہم دیکھتے ہیں، اِس کے اگلے دن، اُس نے مجھے دریا کے اوپر، پھیلا ہوا ایک پُل دکھایا، اور سولہ آدمی اُس سے گرتے ہوئے دکھائے۔ میں نے ماں کو یہ بتایا۔درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے، میں نے اُسے دیکھا۔ماں نے کہا،''بیٹا، تُو سو گیا ہوگا۔''

میں نے کہا،''نہیں، ماں، میں نہیں سویا تھا۔میں نے یہ دیکھا ہے۔''

(140) ٹھیک اُس دِن سے سترہ سال بعد، میونسپل پل جیفرسن ویل سے کینٹکی تک پھیل گیا، اور سترہ...... بلکہ سولہ آدمی وہاں اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، بالکل ویسے ہی جیسے کہا گیا تھا۔ہا، اور ایسا ہوا کہ مسٹر بے ایمان اس سارے وقت میں مجھے آزماتا رہا!

(141) اور شاید میں اس اندھے وکیل کا دھیان اس طرف کر سکوں، کہ یسُوع اپنے ہاتھوں پر کیلوں کے نشان لیے ہوئے اس جگہ موجود ہے۔اُس نے ایسی کوئی بات کبھی نہیں کہی۔اُس نے کہا، جب وہ آسمان سے آئیگا، تو،''ہر گھٹنا اُسکے آگے جھکے گا، اور ہر آنکھ اُسے دیکھے گی، اور ہر زبان اُسکا اقرار کریگی۔''اُس نے روح کی قوت کی صورت میں آنے کا وعدہ اور اپنے کلام کو ثابت کرے کا وعدہ کیا ہے، جو مرقس کے متعلق ہے، اور وہ ثابت کریگا۔وہ صرف نہیں......لوگ یہ حاصل نہیں کر پاتے ہیں۔

(142) اب، آج دوپہر، اس گفتگو کی بنیاد پر، اور ہم جو زندہ ہیں......اور جیسا کہ، مجھے یہ ختم کرنا ہے، آپ مجھے ان مضمون کے صفحات اور وغیرہ وغیرہ کو پلٹتے دیکھ سکتے ہیں، جنہیں مجھے بیان کرنا تھا، لیکن میرا خیال ہے کہ ہم اسے حاصل کرنے کے کافی قریب پہنچ گئے ہیں۔

(143) لوگ اب بھی اس پر ایمان نہیں رکھیں گے۔یسُوع نے اسکا وعدہ کیا ہے،''جیسا یہ نوح کے دنوں میں تھا، اور جیسا یہ لوط کے دنوں میں تھا، ویسا ہی آخری دنوں میں ہوگا۔'' یہ ہمارے پاس

ہے۔ یہ یہاں ہے۔ اسکی پہلے ہی تصدیق ہوچکی ہے، اور بہت سارے حوالے موجود ہیں! سدوم کے زمانے میں، جو ابرہام کے ساتھ ہوا، وہی کچھ ابرہام کی شاہی نسل کیساتھ دوبارہ ہوگا، یعنی جو مسیح میں ہیں؛ مسیح کلام کی شکل میں واپس آرہا ہے، اور بنی نوع انسان میں کام کررہا ہے، اور اُس نشان کو ظاہر کررہا ہے جس نشان کا اُس نے وعدہ کیا تھا، کہ ظاہر ہوگا۔ اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ایسا کریگا۔ خُدا نے اُس کا وعدہ کیا ہے۔ اور خُدا اپنے وعدے کو قائم رکھے گا۔

(144) اور اب دیکھیں، کچھ سال پہلے، میں نے آپکو بتایا تھا کہ اُس نے مجھ سے بات کی تھی اور کہا تھا، ''اِس خدمت کے تین حصے ہونگے۔ اور اُن میں سے ایک یہ ہے کہ تم لوگوں کا ہاتھ پکڑوگے، اور جان جاوگے کہ اُنکی کیا پریشانی ہے۔'' کتنوں کو یہ یاد ہے؟ یقیناً۔ کیا میں نے آپکو یہ نہیں بتایا تھا، ''اگر میں سنجیدہ رہونگا،'' تو اُس نے مجھے کہا تھا، ''یہاں تک ہوگا کہ میں لوگوں کے دل کے بھید بھی جان جاونگا''؟ کیا میں نے آپکو یہ بتایا تھا؟ کتنوں کو یہ یاد ہے؟ کیا یہ ہوا؟ ایسا کبھی بھی اگلے دن نہیں ہوا، لیکن برسوں بعد، یہ ہوا۔

(145) اور اُس نے دریا پر یہ فرمایا، اُس نے کہا، ''جیسے یوحنا اصطباغی مسیح کی آمد کے اعلان کیلئے بھیجا گیا تھا، اور اُسکی خدمت کے اختتام پر، یسُوع آگیا۔ اور جیسے یوحنا کو بھیجا گیا تھا، ویسے ہی تیری خدمت مسیح کی دوسری آمد کی پیشرو ہوگی۔'' اور خُدا کے لوگوں میں عالمگیر بیداری ہوگی، اور پوری دنیا میں، یہ پچھلے پندرہ سالوں میں؛ سب سے بڑی بیداری ہے۔ ہر مورخ جانتا ہے کہ تین سال سے زیادہ کوئی بیداری نہیں چلی۔ اور یہ پندرہ سالوں سے ہے۔ اور آج کلیسیا کو دیکھیں، یہ ٹھنڈی پڑ چکی ہے۔ ہم اُسکی آمد کا انتظار کررہے ہیں۔ وہ خود کو ثابت کررہا ہے، اور ظاہر کررہا ہے۔

(146) اب دیکھیں، یہ ساری باتیں پوری ہوئیں۔ اُس نے وہاں وعدہ کیا تھا، کہ ''تُو دل کے بھیدوں کو جان جائیگا۔''

(147) اب دیکھیں کہ اب خدمت میں تیسرا حصہ ظاہر ہورہا ہے۔ میں اسکو بیان کرنے کا وقت نہیں لونگا، ' کیونکہ میرا خیال ہے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ لیکن آپ میں سے بہت سارے یہاں ہیں جو اسکے بارے میں جانتے ہیں، اور سمجھتے ہیں، کہ کیا رونما ہوا ہے۔

(148) اب دیکھیں، میں نے آپکو بتایا تھا، جب میں پہلی بار کنساس شہر میں آیا، اور ار کنساس میں ٹھہرا، اور یہ باتیں ظاہر ہوئیں، اور وہ یہاں ہیں۔ ہم اُنکے زندہ گواہ ہیں کہ وہ پوری ہوئیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]......خُدا نے کہا تھا کہ ایسا ہوگا۔ اُس نے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ اُسی وقت ہوگا۔ اُس نے کہا ایسا ہوگا۔

(149) مرقس 16 میں کہا گیا ہے، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' اگر میں ایک ایماندار نہیں ہوں، تو پھر کیوں اِس کلام کو سچا ثابت کیا جائے؟

(150) اگر آپ ایماندار نہیں ہیں، تو پھر کیوں خُدا نے آپکو پاک روح دیا ہے؟ ہوسکتا ہے کہ آپ ہر قسم کے معجزات کریں، ہوسکتا ہے آپ بھاگیں، غیر زبان بولیں، اور اُن لوگوں کی طرح عمل کریں جنکے پاس پاک روح ہوتا ہے؛ لیکن اگر آپکے دل میں کچھ اصل نہیں ہے، تو پھر یہ کبھی بھی اُس کلام کو زندگی کی طرف نہیں لائیگا۔ لیکن اگر وہاں اصل چیز موجود ہے، ''تو آسمان اور زمین ٹل جائینگے، لیکن کلام کبھی نہیں ٹلے گا۔''

(151) ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے؛ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہوجائینگے۔'' اور آپ دوسروں کو تندرست ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔ اُس نے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ اُسی گھڑی تندرست ہوجائینگے۔ اُس نے کہا تھا، ''اگر وہ ایمان رکھیں تو وہ تندرست ہوجائینگے۔''

(152) کتنے یہ سن رہے ہیں، کہ یہ سچ ہے؟ کتنے یہ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا کا کلام اب بھی سچا ہے؟ اسکی تفسیر لوگوں کیلئے غلط کی گئی ہے۔ کیا آپ یہ یقین نہیں کرتے ہیں؟ اسکی تفسیر غلط کی گئی ہے۔

(153) اب، پیچھے لوتھر کے دنوں میں نہیں، نہ پیچھے پولوس کے دنوں میں، نہ پیچھے نوح کے اور اُن دیگر گواہوں کے دِنوں میں، جبکہ پندرہ سال نہیں ہوئے کہ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ یہ باتیں وقوع پذیر ہونگی؛ اور آج ٹوپیکا، کنساس میں، آج کے دن، اس گھڑی، اور اس لمحے، آئیں خُدا کے کلام کو پکارتے ہیں کہ اپنی قدرت ظاہر کرے۔ اُس نے وعدہ کیا ہے کہ یہ آخری دنوں میں ہوگا۔

(154) اب کیا آپ ایمان رکھتے ہیں وہ اپنا کلام پورا کرتا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اُسے خُدا ہوتے ہوئے، اپنا کلام ضرور پورا کرنا چاہیے۔ اُسے یہ کرنا ہے۔ اُسے اپنے کلام

کوقائم رکھنا چاہیے۔

(155) اب دیکھیں، کیا اُس نے وعدہ کیا، ''جیسے سدوم کے- کے دنوں میں ہوا تھا، ویسے ہی ابنِ آدم کی آمد پر ہوگا،'' اور وہ اُسی- اُسی طرح آخری دنوں میں ظاہر ہوگا جیسے وہ ابر ہام اور اُسکی نسل پر سدوم میں ہوا تھا؟ کیا اُس نے یہ وعدہ کیا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] لوقا 17 باب، اور 30 آیت، آپ اسے پڑھ سکتے ہیں۔اب دیکھیں، اُس نے اِس کا وعدہ کیا۔اُس نے کہا کہ ایسا ہوگا۔یسُوع نے کہا، سارے کلام کو پورا ہونا ضرور ہے، سارا جسکا اُس نے وعدہ کیا ہے۔

(156) کیا اُس نے ملاکی 4 میں وعدہ کیا، کہ وہ اِن آخری دنوں میں کیا کریگا؟ اور اسکے فوراً بعد آگ برسے گی، اور شریروں کو بھسم کردے گی، اور راستباز شریروں کی راکھ پر چلیں گے۔یہ ٹھیک ہے۔ خیر، ہم بالکل قریب پہنچ چکے ہیں۔

(157) اب، اس سے پہلے کہ وہ بڑا طوفان آتا، اُس نے کیا وعدہ کیا تھا؟ ذرا سا نوح -نوح کے باہر آنے سے پہلے......یا جب موسیٰ بنی اسرائیل کو باہر نکالنے آرہا تھا، تو کیا ہوا تھا؟ اور یسُوع کی آمد سے پہلے، کیا ہوا تھا؟

(158) یوحنا، ہم نے اسے بطورِ گواہ پیش نہیں کیا۔وہ ہمارے پاس یہاں موجود تھا، لیکن بطورِ گواہ نہیں، کیسے اُسکو اُس زمانے کی ساری تھیالوجی سے دور، بیابان میں جانے کیلئے بلایا گیا، کیونکہ اُسے شناخت کروانی تھی، اُسے مسیحا کی شناخت کروانی تھی۔

(159) خیر، اگر ہم اُسکے والد کے پاس، سکول گئے ہوتے۔تو کہتے، ''اب دیکھ، میں تیرے باپ کا بہت اچھا دوست ہوں۔اوہ، وہ عظیم بزرگ آدمی ہے۔میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔اور میں جانتا ہوں......اب کیا بھائی جونز وہ مسیحا نہیں ہے؟ اب دیکھ تُو جانتا ہے، یوحنا، وہ ہے۔''

(160) دیکھیں، اُس نے اپنے آپکو الگ کرلیا۔نو سال کی عمر میں، وہ بیابان میں چلا گیا، کیونکہ وہ بیابان سے پیار کرنے والا تھا۔ایلیاہ کا روح اُس پر تھا۔اور ایلیاہ کا روح؛ ایلیاہ نہیں تھا، وہ تو ایک آدمی تھا؛ یہ تو خُدا کا روح تھا جو اُس زمانے میں اُس کلام کیساتھ تھا۔اور وہ بیابان میں چلا گیا۔پھر جب وہ واپس آیا، تو -تو اُس نے مسیح کو پہچانا، نہ کہ کسی اچھے شخص کو، بلکہ، ''جس پر تُو رُوح کو اترتے

دیکھے گا۔'' نہ کہ کسی ایسے شخص کو جو بہترین استاد ہو، نہ کسی ایسے شخص کو جو اُس زمانے میں اُس ملک کا سب سے بہترین آدمی ہو، بلکہ،''جس کی خود پاک روح نے بحیثیت کلام شناخت کی۔'' اُسی کلام نے خود کلام کی شناخت کی۔

(161) اب آخری دنوں کیلئے اُس نے یہ وعدہ کیا ہے۔یسُوع کل،اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہوتے ہوئے، یہ کریگا۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(162) اب آئیں کچھ دیر کیلئے ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔ایمان رکھیں۔شک مت کریں۔ ایمان رکھیں۔

[ایک بہن غیر زبان بولتی ہے،اور پھر اُس کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

خُداوند کا شکر ہے۔

(163) ٹھیک ہے۔وہ کل،اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(164) اب کیا اُس نے خود کو ثابت کرنے کا وعدہ کیا؟ ایک انسان میں،جسمانی بدن میں، جیسے اُس نے ابرہام کے سامنے کیا تھا،''جب ابنِ آدم......'' یہ ابنِ آدم کی صورت میں ہوگا، نہ کہ-نہ کہ-نہ کہ-نہ کہ خُدا کے بیٹے کی صورت میں؛ بلکہ ابنِ آدم میں ابنِ خُدا ہوگا۔غالباً حزقی ایل پہلا باب، دوسری آیت میں، یہوواہ حزقی ایل کو آدم زاد پکارتا ہے،ٹھیک یہی کچھ یسُوع نے اپنے بارے میں کہا تھا۔آپ اس ہفتے کی تعلیم میں، یہ سب کچھ سیکھ چکے ہیں۔اب، دیکھیں،ابنِ آدم کیا ہے؟ نبی۔ملاکی 4 کیا ہے؟ ایک نبی۔کیا آخری دنوں میں یہ باتیں ظاہر ہونگی؟ اب، اُس نے یہ کبھی نہیں کہا کب۔اُس نے کہا ہونگی،اور یہ ہوئیں۔آپ،اب دیکھیں،اگر وہ اب بھی ابنِ خُدا،ابنِ آدم ہے؛ تو آخری دنوں میں داؤد کے تخت کو، بطورِ ابن داؤد ظاہر کرنے کیلئے تیار ہے۔دیکھیں،غور کریں، پھر اگر وہ......اگر یہ ٹھیک ہے،اور اُس نے یہ وعدہ کیا ہے،تو وہ اِس کلام کا پابند ہے۔وہ اس کلام کا پابند ہے۔

(165) اب آپ ایمان کے ساتھ اُسکی پوشاک کے کنارے کو چھوئیں۔اور میں نے یہ دعوے کیے ہیں۔اگر یہ خُدا کی طرف سے ہے،تو یہ پورا ہوگا؛ اور اگر یہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے،تو یہ پورا

نہیں ہوگا۔اور فقط یہی سچ ہے، دیکھیں اگر یہ ہے، تو پھر ہم ایمانداروں کے درمیان ہیں ورنہ نہیں ہیں۔اب آپکو ایک ایماندار ہونا چاہیے، بالکل ویسے ہی جیسے میں ایک ایماندار ہوں۔آپکو اس پر ایمان رکھنا چاہیے کہ یہی سچائی ہے۔اگر آپ کا اِس پر ایمان ہے، تو یہ پورا ہوگا۔اب دعا کرتے ہیں، آپ میں سے ہر کوئی، اپنے طریقے سے ایمان رکھے۔

(166) آئیں ہم ایک طرف سے شروع کریں، بس ایک طرف توجہ مرکوز کریں۔اور صرف، میں آپ سے یہ چاہتا ہوں جو دیوار کی طرف ہیں یا، کہیں بھی ہیں، آپ ایمان رکھیں۔یقین کریں۔ شک نہ کریں۔صرف ایمان رکھیں، اور کہیں، ''خُداوند!''

(167) دیکھیں، اب میری طرف مت نگاہ کریں۔آپ مجھے دیکھ سکتے ہیں، لیکن، دیکھیں، اپنے ایمان کو اس سے آگے دیکھنے دیں۔آپ مجھے فطری آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں، لیکن اپنی ایمان کی آنکھوں سے خُداوند کو دیکھیں، وہ وہی کلام ہے۔اور–اور اُس نے صرف اپنا ماسک بدلا ہے، دیکھیں، اُس صورت سے جسکو دیکھا نہیں جاسکتا تھا جسکا مطلق طور پر اعلان کیا گیا تھا، اور کلام مجسم ہوا۔ ایمان رکھیں۔

(168) اب ادھر اُدھر حرکت مت کریں۔اب احترام سے، خاموشی اختیار کریں۔آپ تھوڑی دیر بعد، گھوم پھر سکتے ہیں؛ لیکن احترام کیساتھ، اب خاموشی اختیار کریں۔

(169) اب دیکھیں، یہ، یہ کیا ہے؟ یہ ایک نعمت ہے۔ایک نعمت کو، تلوار کی طرح نہیں لینا ہے، کہ جائیں، وار کریں اور ماریں اور کھینچیں۔یہ ایسا نہیں ہے۔ایک نعمت کا مطلب ہے اپنے آپکو راستے سے ہٹا دیں، تاکہ پاک روح انسانی بدن میں کام کرسکے۔یہ کہنے کی کوشش مت کریں، ''خُدا کو جلال ملے، میں نے نعمت حاصل کرلی ہے! میرے پاس نعمت ہے، ہلّلویاہ!'' اسطرح آپ اسے کبھی حاصل نہیں کر پائیں گے۔کاش کہ آپ اتنا جان جائیں کہ اپنے آپکو کیسے چلانا ہے!

(170) یہ تو بس گیر میں ڈالنے والی بات ہے۔سمجھے؟ بے ایمانی سے، اپنے آپ کو ایمان میں تبدیل کریں، بس چھوٹے سے گیر کو واپس ڈالیں، اور کہیں، ''خیر، میں ہمیشہ سے شک کرنے والا رہا ہوں، لیکن اب، یقیناً، میں ایمان رکھتا ہوں۔'' اب دیکھیں پھر کیا ہوتا ہے۔بس ایک بار یقین کریں

اور دیکھیں کیا ہوتا ہے۔صرف دعا کریں۔

(171) اور میں کوشش کرتا ہوں کہ اب خود کو پیغام سے ہٹا کر،نعمت میں جاوں ۔ایک نعمت ، جس سے، کلام اپنے آپ کی پہچان کرواتا ہے-ہے، جیسے-جیسے عبرانیوں 12:4 کہتا ہے،'' جانچتا ہے،اور دل کے خیالوں کو جان لیتا ہے۔''

(172) آپ کیساتھ جو بھی مسلہّ ہے اُسکے لئے دعا کریں۔دعا کریں،اور صرف کہیں،'' اے خُدا، میں-میں ضرورت مند ہوں۔کوئی آدمی مجھے نہیں جانتا،لیکن میں ضرورت مند ہوں۔''

(173) خُدا کے بیٹے ،یسُوع مسیح کے نام میں ،اور خُدا کے جلال کیلیئے ،اور خُدا کے کلام کے مطابق جسکی میں نے ابھی منادی کی ہے، میں یہاں ہر ایک روح کو اپنے کنٹرول میں لیتا ہوں۔

(174) اب،کوئی پرواہ نہیں کیا ہوتا ہے......اب ایک منٹ میں یہاں کچھ ہوسکتا ہے۔یہاں نقاد بیٹھے ہوئے ہیں،اور میرا خیال ہے یہاں کچھ ہونے والا ہے۔سمجھے؟ اسلیئے بس تعظیم کریں۔اگر کوئی مسلہّ ہوتا ہے،تو آپ بس خاموش بیٹھے رہیں۔آپ مکمل طور پر خاموش رہیں، اُس آدمی کو جو وہ کررہا ہے کرنے دیں۔دیکھیں کیا ہوتا ہے۔انہیں حرکت کرنے دیں،اور دیکھیں کیا ہوتا ہے۔آپ دیکھیں گے آیا وہ خُدا ہے یا نہیں۔آپ اُسے جنگ کرتے ہوئے دیکھیں گے۔آپ نے اُسے شفا دیتے دیکھا ہے؛ اب اُسے جنگ میں دیکھیں۔شیطان اپنی بہترین کوشش سے یہ کام کررہا ہے۔لیکن اُسے ایک-ایک بار یہ کرنے دیں، پھر دیکھیں کیا ہوتا ہے۔

(175) یہاں ایک اور شخص بیٹھا ہوا ہے جو پریشانی میں مبتلا ہے،ٹھیک یہاں، وہ آدمی اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے۔وہ دعا کررہی ہے۔وہ آدمی اُس کیلیئے دعا کررہا ہے۔یہ اعصابی حالت ہے، اور چہرے پر گھبراہٹ ہے۔وہ ایک بھاری بھرکم خاتون ہے۔اُسکے خاوند نے سفید شرٹ پہن رکھی ہے۔وہ اُس پر اپنا ہاتھ رکھ رہا ہے۔یہ سچ ہے۔اگر یہ سچ ہے،اور اگر یہ وہی بات ہے جسکے بارے میں آپ دعا کررہے ہیں،تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔فکر مت کریں۔یہ پریشانی ختم ہوجائیگی۔اگر آپ ایمان رکھیں،تو یہ ایک وعدہ ہے۔آپ نے خُداوند کی پوشاک کو چھو لیا ہے۔

(176) یہاں اس طرف ایک عورت پیچھے بیٹھی ہوئی ہے،وہ زنانہ تکلیف میں مبتلا ہے۔مجھے

اُمید ہے کہ......اے خُدا......وہ مسز ریڈ ہے، اور خاتون آپکو معلوم ہے میں آپکو نہیں جانتا۔لیکن یہ سچ ہے، کیا یہ نہیں ہے؟ آپ دعا کر رہی تھیں، ”خُداوند، مجھ پر رحم کر۔“ اُس نے کر دیا ہے۔ بیماری اب آپ کو چھوڑنے جا رہی ہے۔آپ بس اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں۔شک مت کریں۔آپ ایمان رکھیں۔

(177) دیکھیں، ٹھیک یہاں آخر میں ایک خاتون بیٹھی ہوئی ہے، تھوڑی سی سیاہ نظر آنے والی ٹوپی پہنی ہوئی ہے۔وہ دعا کر رہی ہے...... یہ ایک پریشانی ہے۔وہ ایک پریشانی میں مبتلا ہے۔کیا آپ اُس روشنی کو وہاں اُس پر منڈلاتے نہیں دیکھ رہے ہیں؟ سمجھے؟ اُس نے اپنا سر نیچے کر لیا ہے۔ اُسکے گھٹنوں میں تکلیف ہے۔اُسکے گھٹنوں میں چوٹ لگی ہے۔وہ گر گئی تھی اور اُس کے گھٹنوں پر چوٹ لگ گئی تھی۔دیکھیں؟ میں اُسے نہیں جانتا؛ خُدا یہ جانتا ہے۔لیکن یہ سچ ہے، خاتون، کیا یہ سچ نہیں ہے؟

(178) دیکھیں، اپنا ہاتھ اگلے والی خاتون پر رکھیں جو آپ کیساتھ بیٹھی ہے؛ سیدھا اُسکے پاس آئیں۔وہ اعصابی حالت سے دُکھ اُٹھا رہی ہے۔اور یہ اعصابی حالت ہے......اسے آنکھوں کا مسلہ ہے۔اور آنکھوں کے آپریشن کی وجہ سے، یہ ہوا ہے۔یہ سچ ہے، کیا یہ سچ نہیں ہے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ فقط آپ ایمان رکھیں!

(179) یہ ایک دوسری عورت ہے جس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے یہ اُسکے ساتھ والی ہے، جسے اُس نے ایک قسم سے بہت پُر جوش کر دیا ہے۔لیکن سبب یہ ہے، اگر آپ ایسا کریں......آپ یہ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا مجھے بتا سکتا ہے کہ آپکی کیا پریشانی ہے؟ یہ آپکے ٹخنوں میں ہے۔اگر یہ سچ ہے، تو اپنا ہاتھ اسطرح لہرائیں۔ٹھیک ہے۔

(180) جو کچھ اُس نے کہا وہ کریگا؟ ”کیونکہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔“ کیا آپ اس پر ایمان رکھتی ہیں؟

(181) یہاں میرے سامنے ایک آدمی بیٹھا ہے۔ وہ جوڑوں کے درد میں مبتلا ہے۔وہ واقعی ہے......مگر میں یہ نہیں جانتا کہ وہ ٹھیک ہونے جا رہا ہے یا نہیں۔وہ تقریباً میری عمر کا آدمی ہے۔وہ جوڑوں کے درد میں مبتلا ہے۔وہ یہاں سے نہیں ہے۔وہ کنساس شہر سے ہے۔کیا آپ ایمان رکھتے

ہیں خُدا آپکوشفا دیگا؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا مجھے آپکا نام بتا سکتا ہے؟ آپ مسٹر فرانسس ہیں۔ آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں۔وہ اِسے آپ سے چھیننے کی کوشش کررہا تھا، جناب۔اور وہ–وہ......اور آپ سوچ رہے تھے کہ میں کسی اور آدمی سے مخاطب ہورہا تھا لیکن یہ آپ تھے۔اور جب میں نے یہ کہا، تو آپکو ایک عجیب سا احساس ہوا، جو بہت اچھا اور پرجوش تھا۔اگر یہ سچ ہے، تو اپنا ہاتھ اسطرح ہلائیں۔

(182) اسی طرح، آپکی بیوی یہاں بیٹھی ہوئی ہے، وہ مسز فرانسس ہے۔وہ بھی جوڑوں کے درد میں مبتلا ہے۔اور اُسکی آنکھوں کیساتھ، اور اُس کے کانوں کیساتھ بھی مسلہّ ہے۔کیا یہ سچ ہے؟ یہ سچ ہے۔

(183) اس سے آگے جو عورت بیٹھی ہوئی ہے، ٹھیک وہاں اِس سے آگے والی، وہ اپنی نسیں پھولنے کی وجہ سے پریشان ہے۔ٹھیک ہے۔اُسکے ساتھ کوئی اندرونی مسلہّ ہے، ایک قسم کا...... یہ مثانے میں مسلہّ ہے۔وہ مثانے سے پریشان ہے۔وہ بھی کنساس شہر سے ہے۔مسز گریگ۔یہ سچ ہے۔

(184) میں آپ لوگوں کیلئے بالکل اجنبی ہوں، اسطرح اپنے ہاتھ اُٹھائیں، دیکھیں، میرا مطلب ہے، جن لوگوں کو یہاں بلایا گیا ہے، آپ لوگ جنکو ابھی یہاں بلایا گیا ہے، اگر میں اجنبی ہوں، تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔

(185) یہ کیا ہے؟ وہی خُدا جو انسانی جسم میں نیچے آیا، اور کھانا کھایا اور دودھ پیا۔اور یسُوع نے کہا...... بلکہ، ابرہام نے کہا، کہ وہ ''ایلوہیم تھا''، یعنی خُدا جسم میں ظاہر ہوا۔یسُوع نے کہا ''جیسا اُس زمانے میں ہوا، کہ یہوواہ، دوبارہ ابنِ آدم کے روپ میں، یعنی نبی کے روپ میں، جیسے وہ تھا، ان آخری دنوں میں آئیگا''، ٹھیک اس سے پہلے کہ آپکے بدن بدل جائیں۔ہم، ہم یہ نہیں کرسکتے...... دیکھیں، سارہ اُس بدن میں اُس بچے کو حاصل نہیں کرسکتی تھی، کیا وہ کرسکتی تھی؟ ابرہام بھی، اپنے اُس بدن میں حاصل نہیں کرسکتا تھا۔اُسکے بدن کو بدلنا تھا۔اِسی طرح وہ ہمارے ساتھ کرتا ہے، تاکہ بیٹے کو حاصل کریں۔کلام کو لیں، اور وہ بیٹا ہے۔وہ کلام ہے۔کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟

اب آئیں تھوڑی دیر کیلیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔

(186) اچھی طرح، اپنے پورے دل سے بتائیں، کیا خُدا اِن وعدوں کو پورا کرنے میں عادل ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ اُسکا کلام سچا ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ گواہ فقط جھوٹے گواہ ہیں، کیونکہ انکے پاس آغاز ہی سے یقین کرنے کیلیئے ایمان نہیں تھا؟ آپ جیوری ہیں اور آپ جج ہیں۔ ہر جیوری کی اپنی رائے ہوتی ہے، اور جج فیصلہ سناتا ہے۔ کیا آپکی رائے یہ ہے کہ خُدا کا کلام، مرقس 16، سچا ہے؟ اگر آپکی رائے یہ ہے، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ میں گواہوں کو منظر پر لا چکا ہوں، اور یہ اسطرح آیا اور ان آخری دنوں میں، ثابت کیا کہ خُدا کا کلام سچا ہے۔ اور خُدا کے کلام کے وعدے اس آخری زمانے میں موجود ہیں۔ اور میں یہاں ہوں، اور آپ یہاں ہیں، اور آپکے سامنے، بلکہ آپ میں سے ہر ایک کے، سامنے ثابت کیا ہے۔ اگر آپ اِسطرح، ایمان رکھتے ہیں، تو آپ میں سے ہر ایک کو، ایک ایک کر کے بلایا جاسکتا ہے۔ کس طرح پاک روح بلاتا ہے، ان لوگوں سے پوچھیں، ان سے بات چیت کریں۔

(187) ''بھائی برنہم، اب آپ کیا کر رہے ہیں؟'' اس سے بھاگنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ تو عمارت میں ہر طرف چھایا ہوا ہے؛ آپ فقط اسے چمکتے ہوئے دیکھیں۔

(188) دیکھیں، اسکے ساتھ، میں کوشش کر رہا ہوں کہ آپ اس پر ایمان رکھیں۔ خُدا پر ایمان رکھیں۔ اسکا یقین کریں۔ وہ اسکو لکھنے میں سچا ہے۔ اُس نے اسکی تصدیق کی ہے، اور اسے ثابت کیا ہے کہ یہ سچ ہے۔ اُس نے تیس سال پہلے، اسکی پیشگوئی کی، اور آج اسے ثابت کر دیا ہے۔ اُس نے، یہ دو ہزار سال پہلے کہا، اور آج اسے ثابت کر دیا ہے۔ اُسکا کلام سچا ہے۔ اور خُدا کا ہر لفظ الہامی ہے، اور سارا سچ پر مبنی ہے۔ اور مرقس 16 نے کہا ہے، ''وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اور وہ اچھے ہو جائینگے۔''

(189) جیوری، آج دوپہر آپ اس عدالت میں کیا فیصلہ سناتے ہیں؟ کیا یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؟ تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] کیا آپ مکمل طور پر قائل ہیں کہ مرقس 16 سچ ہے، اور یسُوع مسیح کا کلام ہے، ''تم بیماروں پر ہاتھ رکھو گے، اور وہ اچھے ہو جائینگے''؟ تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ [''آمین۔'']

(190) اب، شیطان، تجھے جانا پڑیگا۔ مسٹر بے ایمان، اب تیرا ہمارے درمیان زیادہ دیر کوئی کام نہیں ہے۔ مسٹر شکی، اور مسٹر بے صبر، مجھے پرواہ نہیں کہ کتنا وقت لگتا ہے، لیکن یہ ہونے والا ہے۔

(191) کیا آپ مجھے ایماندار سمجھتے ہیں؟ اگر سمجھتے ہیں تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ میں ایک ایماندار ہوں۔ میں آپ پر ہاتھ رکھ کر، آپ کیلئے دعا کرونگا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپکے پاسٹر جو یہاں ہیں ایماندار ہیں؟ تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ کتنے خادم ہیں جو ایمان رکھتے ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔

(192) میں ایماندار خادموں سے کہتا ہوں ایک منٹ کیلئے یہاں آجائیں۔ پاسٹر صاحب، کیا یہ ٹھیک ہے؟ بالکل ٹھیک ہے۔ میں چاہتا ہوں ہر ایک خادم جو اس عمارت میں ہے، اور ایماندار ہے، یہاں آجائے اور میرے ساتھ کچھ دیر کھڑا ہو۔ اب میں حقیقی ایماندار چاہتا ہوں۔ یاد رکھیں، ہمیں بناوٹی ایماندار نہیں چاہیے۔ ہم حقیقی ایماندار چاہتے ہیں۔ یہاں آئیں اور منبر پر کھڑے ہو جائیں۔ اب دیکھیں کچھ ہونے والا ہے۔ ''میں ایمان رکھتا ہوں آپ نے مجھے سچ بتایا ہے۔''

(193) اب یاد رکھیں، تھوڑی دیر بالکل خاموش رہیں، جبکہ یہ خدام آرہے ہیں، میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ اب کیا، کیا ہوگا؟ آپکا عمل، یا آپکے عمل سے......کوئی پھسل سکتا ہے۔ یہ درست ہے۔ آپکا عمل، یہاں سے، آپکا فیصلہ ہوگا۔ کتنے یہ ایمان رکھتے ہیں، اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔

(194) اب ہر کوئی جس کے پاس--جس کے پاس ایک-ایک دعائیہ کارڈ ہے، وہ یہاں دائیں ہاتھ کی طرف آکر کھڑا ہو جائے، اس طرف آجائے۔ آپ، آپ میں سے ہر ایک جو درمیانی راستے میں ہے، اپنے درمیانی راستے میں دائیں طرف، درمیانی راستے میں دائیں طرف کھڑے ہو جائیں۔

(195) اب وہ دوسرے یہاں آخر میں آجائیں، کیا آپ اسطرف باہر آئیں گے۔ ٹھیک ہے۔

(196) یہ سب دعائیہ کارڈ کیساتھ، اس طرف، درمیانی راستے میں کھڑے ہوں؛ اس طرح، دائیں جانب۔ یہ بائیں جانب ہوگا۔ مجھے معاف کریں۔ بلکہ یہ آپکی دائیں جانب ہوگا۔ اور یہ آپکی بائیں جانب ہوگا۔ اب اپنی قطار سے، اسطرف گھوم کر آئیں۔

(197) اب آپ تمام خدام یہاں آئیں اور دوہری قطار، ٹھیک اس راستے کے آر پار بنائیں، اسطرح دو قطاریں بنائیں؛ آپ میں سے ہر ایک، ٹھیک یہاں اور ٹھیک یہاں آجائے۔

(198)اب آپ میں سے کتنے ایمان رکھتے ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھا کر، کہیں، ''اب میں پھر سے خُدا کو دکھانا چاہتا ہوں میں کامل طور پر ایمان رکھتا ہوں کہ مرقس 16 بالکل سچ ہے،'' اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ ''اب میں اسے قبول کرتا ہوں۔''

(199) کتنے لوگ باہر ہیں جو دعائیہ قطار میں نہیں ہونگے، اور ان قطار والوں کیلئے دعا کریں گے، اور ہمارا سارا گروہ مل کر بحثیت ایمانداروں کے دعا کریگا؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔

اب آئیں دعا کریں۔

(200)خُداوند یسُوع، تُو خُدا ہے۔ تُو عظیم ''میں ہوں ہے،'' نہ کہ ''میں تھا،'' یا ''میں ہونگا۔'' بلکہ تُو ''میں ہوں ہے،'' زمانہ حال۔ اور تیرے سامنے کوئی طاقت ٹھہر نہیں سکتی ہے۔ تُو خُدا ہے، اور تیرے جیسا کوئی نہیں ہے۔ تُو اپنے کلام کو ثابت کرتا ہے۔ تُو نے آج دوپہر اپنے گواہوں کے وسیلے، اس مُقدمے میں ہمارے سامنے یہ ثابت کر دیا ہے؛ اِس عدالت میں، یہ جیوری ہے، اور جج بھی یہی ہونگے۔

(201) ہم نے ٹھیک، مُقدمہ چلایا ہے۔ دشمن نے جو کہا ہم نے وہ سنا۔ وکیل نے جو کہا ہم نے وہ سنا۔ جو کچھ اُسکے گواہوں نے کہا ہم نے وہ بھی سنا۔ ہم اسے دفاعی گواہ کی گواہی کیساتھ واپس لائے، اور اُس نے یہ ثابت کیا کہ خُدا ان بیانات میں عادل ہے، کیونکہ ایماندار کیلئے، وہ اسے پورا کرتا ہے، اور بے ایمان گواہوں سے بڑھکر وہ اور بہت سے گواہ پیش کر سکتا ہے۔ اب ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ یہ صرف اِس صورت میں ہوتا ہے اگر لوگ فیصلہ کرتے ہیں کہ یہ درست ہے، اور خُدا کا کلام سچا ہے۔

(202)خُداوند، یہ بخش دے، تاکہ جو کوئی بھی اس قطار سے نکلے......اے باپ، یہ لوگ یہاں کھڑے ہوئے ہیں۔ میرے جانے کے بعد، کوئی بھی کہہ سکتا ہے کہ بھائی برنہم نے ان پر ہاتھ رکھے تھے، لیکن میں چاہتا ہوں لوگ جان جائیں کہ ان خادموں کو بھی بیماروں پر ہاتھ رکھنے کا اُتنا ہی حق ہے جتنا کسی کو بھی ہے۔ لوگوں کو کسی خاص مبشر کا انتظار نہیں کرنا ہے بلکہ انکے اپنے پاسٹر کے پاس حق ہے کہ ان پر ہاتھ رکھے۔ اے خُدا، یہ بخش دے، تاکہ ہر کوئی جو آج ان ہاتھوں کے نیچے سے ہو کر اِس قطار سے گزرتا ہے؛ جان لے یہ خُدا کے بلائے ہوئے اور مخصوص لوگ ہیں، تاکہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں۔

(203) ہم جانتے ہیں کہ ہمارے ہاتھ پاک نہیں ہیں، اسلئے ہم اپنے آپکو نہیں دیکھتے ہیں۔ بلکہ ہم اپنی قربانی، یسُوع مسیح کو دیکھتے ہیں، جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، جواب بھی خُدا کے تخت کے سامنے لہولہان ہے، تاکہ ہمیں پاک کرے، اور اپنے حکم کو پورا کرے۔ خُداوند، یہ بخش دے، کہ ہر آدمی، ہر عورت، ہر لڑکا، یا لڑکی، جو بھی یہاں سے گزرتا ہے، وہ اِس پلیٹ فارم سے، خوشی کرتا ہوا جائے، بالکل ویسے ہی جیسے وہ کبھی تندرست اور نارمل تھا۔ یہ بخش دے۔ یہ جیوری فیصلہ کرتی ہے، اور لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں، کہ مسیح راستباز ہے، اور اسلیئے اب جو فیصلہ وہ منظور کرتے ہیں یہ اب سے اِنکا عمل ہوگا۔ اے خُداہماری، مدد کر، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(204) بھائی روئے بورڈر یا کوئی اور گیت گانے والا، آپ یہاں آئیں اور کچھ دیر رہنمائی کریں۔ اب اپنی آنکھیں بند رکھیں۔

(205) اب قطار میں رہیں، جیسے جیسے آپکی قطار آرہی ہے۔ یہاں سے گزرتے آئیں۔ ہم نے یہاں، ہر ایک شخص کیلیئے دعا کی ہے۔ میں نے انہیں یہاں کیوں بلایا تھا، اسی لئے بلایا تھا۔ اب آپ جو یہاں ہیں آپکو اس طرف سے آنا ہے اور ٹھیک قطار میں، جیسے وہ آتے ہیں، انکے ساتھ ساتھ آنا ہے، سمجھ گئے۔ ٹھیک ہے۔ اب بس انتظار کریں جب تک کہ وہ......انتظار کریں جب تک وہ نہیں جاتے۔ انتظار کریں جب تک یہ قطار گزر نہیں جاتی؛ پھر آپ، خاتون۔ ٹھیک یہاں، بہن جی، ٹھیک یہاں انتظار کریں۔ دیکھیں، ٹھیک وہاں انتظار کریں، سمجھ گئے۔ عشر حضرات، آپ میں سے کچھ وہاں اُنکی مدد کریں، سمجھ گئے۔ دیکھیں، آپکو یہ قطاریں یہاں لانی ہیں، اور یہ قطاریں باہر لیکر جانی ہیں، اور غور کریں، کہ یہ قطار آتے ہوئے، انکے پیچھے پیچھے چلے۔

(206) اب اگر آپ بس یہاں فقط پیچھا کرتے ہوئے آرہے ہیں، اور سوچ رہے ہیں، کہ بس قطار سے باہر رہنا ہے؛ تو ہوسکتا ہے کہ آپ مزید بیمار ہو جائیں۔ لیکن اگر آپ، ایمان کیساتھ آئیں، تو پھر آپ کو اِس میں سے باہر نکالنے کیلیئے کچھ بھی نہیں ہے۔ کتنے یہ بات جانتے ہیں کہ، یہ طے کر لینے کا وقت ہے؟ آپ جو قطار میں ہیں، کہیں، ''یہی وہ وقت ہے۔ میں یہ ایمان رکھتا ہوں۔ اس بارے میں مزید کوئی شکوہ نہیں ہے۔ اب یہ ٹھیک، ختم ہو چکا ہے۔ میں نے خُدا کے کلام کو قبول کرلیا ہے۔'' اگر آپ

نے نہیں کیا ہے، تو اب، قطار میں مت آئیں۔ آپکو اپنے پورے دل سے ایمان رکھ کر، آنا ہے۔

(207) خُدا نے اپنے آپکو کلام کے وسیلے ثابت کیا ہے، اور ٹھیک اب، گواہ اور عدالت موجود ہے، ''کہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اب باقی کچھ نہیں بچا ہے بس بیماروں پر ہاتھ رکھیں، اور وہ تندرست ہو جائینگے۔ یہاں آپکے پاسٹر صاحبان موجود ہیں۔ آپ جانتے ہیں وہ ایماندار ہیں۔ وہ آپ کے چرواہے ہیں۔

(208) اور میں آپ پر یہ اثر نہیں ڈالنا چاہتا ہوں کہ میں، یا اورل رابرٹس، یا کوئی اور شخص، فقط اس کام کیلئے مخصوص کیے گئے ہیں۔ ہر خادم اس کام کیلئے مخصوص کیا گیا ہے۔ ہر ایماندار، چاہے وہ خادم ہے، یا نہیں، وہ اس کام کیلئے مخصوص کیا گیا ہے۔ ہر شخص جو ایماندار ہے، اُس کے پاس اختیار ہے کہ بیماروں پر ہاتھ رکھے، تو وہ تندرست ہو جائیں گے۔

(209) میں یہ نہیں کہتا کہ آپکا پاسٹر یا کوئی اور دلوں کو پرکھنے کی نعمت لینا چاہیگا۔ اُنہیں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے؛ یہ اُنکی بلاہٹ نہیں ہے۔ اُنکی یہ بلاہٹ نہیں ہے، کہ یہ کام کریں۔ یہ ایک زمانے میں ایک ہی ہوتا ہے۔

(210) لیکن۔لیکن ہم دیکھتے ہیں، کہ آپ بطورِ ایماندار بلائے گئے ہیں۔ ''اُن کے درمیان یہ معجزے ہوں گے،'' دیکھیں یہ کسی ایک شخص کی طرف اشارہ نہیں کیا گیا ہے، ''ایمان لانے والوں درمیان۔'' اسلئے اب آپ پورے دل سے ایمان رکھیں۔

(211) بھائی روئے، آپ اونلی بیلیو، گیت میں رہنمائی کریں۔ ہر ایک دعا کرے۔ جیسے ہی لوگ گزرتے ہیں، تو خادم، ان پر ہاتھ رکھیں۔ آپ لوگ اور دوست احباب، جب آپ یہاں سے گزرتے ہیں، تو آپ کے ذہن میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے؛ بس قطار سے گزرتے ہوئے، ٹھیک یہاں سے جائیں، اور کہیں، ''یہ طے ہے۔''

(212) اب یاد رکھیں، اس مُقدمے میں آپ جیوری ہیں۔ آپ نے ہاتھ اُٹھائے تھے اور اپنا فیصلہ سنایا تھا۔ ہر کوئی جو یہ سمجھ گیا ہے، کہے ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] آپ نے اپنا فیصلہ کیا تھا۔ اب آپ جو کچھ کرتے ہیں اِس سے یہ ثابت ہو جائے گا کہ آپ نے سچ کہا تھا یا

نہیں ۔اب آپکا- آپکا فیصلہ آپ جو کچھ کرینگے اِس کی بدولت منظور کیا جائے گا۔یہی ہوگا۔آپ ہی جج اور جیوری ہونگے ۔اگر آپ واقعی اس پر ایمان رکھتے ہیں،تو پھر یہ ہونا ہی ہے۔اگر آپ بناوٹی ایمان رکھ رہے ہیں،تو پھر یہ نہیں ہوگا۔

(213) کیونکہ، یہ کلام کے وسیلے،خُدا کی حضوری کے وسیلے،اور ہر چیز جو یہاں ہے اُسکے وسیلے ثابت ہوا ہے۔کیا کچھ کرنے کو باقی بچا ہے؟اگر وہ آج دوپہر، یہاں آیا ہے،تو کیا وہ آپکو شفا دے سکتا ہے؟نہیں،نہیں۔وہ تو یہ کام پہلے ہی کر چکا ہے۔سمجھے؟اُس نے سب کچھ کیا......اب کرنے کیلئے باقی کچھ نہیں بچا ہے۔اُس نے اپنے آپکو یہاں،کلام کے وسیلے ثابت کیا ہے،اور ہر چیز کا ثبوت دیا ہے۔ آپکو بس ایک کام کرنا ہے......آپ نے اپنا ذہن تیار کرلیا ہے،آپ مُقدمہ سن چکے ہیں،آپ نے فیصلہ سنا دیا ہے،اب آئیں اور اپنا فیصلہ دِکھائیں۔آمین۔خُدا آپکو برکت دے۔

(214) ٹھیک ہے ۔[بھائی بورڈر جماعت کی اونلی بیلیو گیت گانے میں رہنمائی کرنا شروع کرتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(215) بھائیو، اب دعا کرتے رہیں ۔اورعشرحضرات لوگوں کو آنے دیں ۔ اب کھڑے ہوجائیں اور قریب آجائیں ۔ ہر آدمی اِس بچے کو چھوئے ، ہر ایک کو چھوئے ۔ ہر شخص کو اور ان لوگوں کو، ایمان وسیلے چھوئے ۔اپنی آنکھیں بند کریں۔[بھائی برنہم اور باقی خادم دُعا کرتے ہیں اور لوگوں پر اپنے ہاتھ رکھتے ہیں۔ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

فقط ایمان رکھیں،
سب کچھ ممکن ہے،فقط ایمان رکھیں؛
فقط ایمان رکھیں،فقط ایمان رکھیں،
سب کچھ ممکن ہے،فقط ایمان رکھیں۔

(216)اب کیا آپ اسطرح گا سکتے ہیں،''اب میں ایمان رکھتا ہوں،ٹھیک اسی گھڑی میں ایمان رکھتا ہوں''؟کیا آپ رکھتے ہیں؟اپنا ہاتھ اُٹھا کر،کہیں،''میں واقعی اس پر ایمان رکھتا ہوں۔'' ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے!''

سب کچھ ممکن ہے، اب میں ایمان رکھتا ہوں؛

اوہ، اب میں ایمان رکھتا ہوں، اب میں ایمان رکھتا ہوں،

سب کچھ ممکن ہے، اب میں ایمان رکھتا ہوں۔

(217) کچھ عرصہ پہلے، تقریباً پندرہ سال پہلے، مجھے یاد ہے ایک رات مجھے ہسپتال میں بلایا گیا، ایک لڑکے کیلئے جو سیاہ خناق کی بیماری کی وجہ سے مر رہا تھا۔ وہاں تھا...... اُسکے دل کی حالت بُری ہو چکی تھی۔ اور اُسکا باپ عبادات میں آتا رہا، تاکہ۔ تاکہ مجھے دعا کیلئے لڑکے کے پاس لیکر جائے۔ اور لڑکے کی عمر پندرہ، یا سولہ برس تھی۔ اور میں بہت مصروف تھا، میں نہیں جا سکا۔ اور آخر کار...... اگر۔ اگر۔ اگر۔ اگر آپ اِسے اُس ایک کے پاس لے جاتے ہیں، تو پھر یہ دوسری بات ہے، آپ جانتے ہیں۔ لیکن باپ انتظار کرتا رہا، وقت آنے تک انتظار کرتا رہا۔ آخر کار، ایک رات عبادت کے بعد، میں ہسپتال گیا۔ خیر، ڈاکٹر نے مجھے بتایا میں اندر نہیں جا سکتا۔ اُس نے کہا، ''کیونکہ، اُس۔ اُس لڑے کو خناق ہے، اور آپ ایک شادی شدہ آدمی ہیں اسلیئے آپ اندر نہیں جا سکتے تاکہ اُن جراثیم کی لپیٹ میں نہ آجائیں۔''

(218) خیر، میں نے اُس سے کہا، ''مہربانی سے مجھے اندر جانے دیں۔'' وہ شخص کیتھولک تھا۔ اور میں نے کہا، میں نے پوچھا، ''کیا آپ مسیحی ہیں؟''

اُس نے کہا، ''میں کیتھولک ہوں۔''

(219) میں نے کہا، ''اگر ایک پریسٹ یہاں کھڑا ہوتا اور۔ اور لڑکے کیلئے کلیسیا کی آخری دعا کرنے آتا، تو کیا آپ اُسے قبول کرتے؟''

(220) اُس نے کہا، ''یہ الگ بات ہے۔ وہ پریسٹ ہے۔ تم ایک شادی شدہ آدمی ہو۔''

میں نے کہا، ''اگر میں کاغذ پر دستخط کر کے، پوری ذمہ داری لوں؟''

اُس نے کہا، ''جناب، میں یہ نہیں کر سکتا۔''

(221) اور میں نے کہا، ''مہربانی کریں۔'' میں نے یہ کہا، ''میں ان لوگوں کیلئے ایک پریسٹ کی مانند ہوں کیا تمہارے لیئے ہوں۔''

(222) آخرکار، اُس نے مجھےکو کلس کلان والے، تمام سفید کپڑے پہنائے، اور مجھے اندر لے گیا، اور میں لڑکے کے پاس گیا۔ اور وہ دو تین دن سے، بے ہوش ہو گیا تھا۔ اُسکا دل بمشکل دھڑک رہا تھا۔ میں بھول گیا ہوں اس سانس کو کیا کہتے ہیں؛ بہت آہستہ، دھڑک رہا تھا، اور بمشکل خون گردش کر رہا تھا۔ اور بوڑھے ماں باپ وہاں کھڑے تھے۔

(223) اور میں نے گھٹنے ٹیک لئے، اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، اور ایک سادہ چھوٹی سی دعا کی، اور کہا، ''خُداوند یسُوع......'' میں نے اس حوالے کو استعمال کیا۔ ''تُو نے کہا ہے، 'ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔' یہاں ماں اور باپ موجود ہے، اگر وہ ثابت قدم نہ رہتے اور مجھے اس لڑکے پر ہاتھ رکھنے کیلئے زور نہ دیتے تو ایسا نہ ہوتا مگر اُنھوں نے اِس کا یقین کیا ہے۔ اور، اے خُداوند، میں یہاں کسی مذاق کیلئے نہیں آیا۔ میں ایمان رکھتا ہوں جو میں نے کہا اور سیکھا ہے یہی سچ ہے۔'' اور میں نے کہا، ''یسُوع مسیح کے نام میں، میں اس لڑکے کو برکت دیتا ہوں؛ اور تُو اِسے زندگی عطا کر دے۔''

(224) اور جب میں اُٹھا، تو بوڑھے ماں باپ نے ایک دوسرے کو گلے لگایا، اور کہا، ''کیا یہ حیرت انگیز نہیں، ماں! کیا یہ حیرت انگیز نہیں!'' لڑکے نے ذرا بھی حرکت نہیں کی تھی؛ بس وہیں پڑا تھا۔ اور میں — میں اُنہیں دیکھ رہا تھا۔

(225) اور وہاں ایک نرس کھڑی ہوئی تھی، وہ کوئی اسپیشل نرس تھی، اور گریجویٹ تھی، اور وہ اُس لڑکے کو دیکھ رہی تھی۔ اور اُس نے ماں سے کہا، اُس نے کہا، ''آپ اسطرح کا برتاؤ کیسے کر سکتے ہیں، اور آپ جانتے ہیں کہ آپ کا لڑکا مر رہا ہے؟''

(226) اور بوڑھا باپ، جیسا کہ وہ لگ رہا تھا، اوہ، میرا خیال ہے، وہ اٹھاون، یا ساٹھ سال کا تھا، اور اُس نے ایک بوڑھے باپ کی طرح، اُس نرس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ اُس نے کہا، ''میری بچی،'' اُس نے کہا، ''یہ لڑکا مر نہیں رہا ہے،'' اُس نے کہا۔

(227) ''مسٹر،'' کہا، میں نہیں جانتا یہ کیا تھا، یہ ایک قسم کا کارڈیوگرام یا کچھ اور تھا، کہا، ''اِس لڑکے کی — کی سانس اس بیماری کے ساتھ، اسقدر کم ہو گئی تھی، اتنی کبھی نہیں دیکھی، اور اگر کوئی اس

حالت میں آ جائے، تو پھر وہ زندہ نہیں رہتا ہے۔‘‘

(228) اور اُس بوڑھے آدمی نے اپنی آنکھوں کو رگڑا، اور نرس کو دیکھا۔ میں یہ کبھی نہیں بھولونگا۔ اُس نے کہا، ’’بیٹی، تُو چاٹ دیکھ رہی ہے۔ تجھے اس کام کیلئے ٹریننگ دی گئی ہے۔ اور میں اُس وعدے کو دیکھ رہا ہوں جو خُدا نے کیا ہے۔ ’وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ تندرست ہو جائینگے۔‘‘‘ وہ لڑکا اب شادی شدہ ہے اور تین بچے ہیں، اور افریقہ میں مشنری ہے۔ یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ کیا دیکھ رہے ہیں۔

(229) اب یہاں، کوئی ایسا بھی ہو سکتا ہے، جسکے پاس دعائیہ کارڈ نہ ہو۔ میں نے وہاں بیٹے سے پوچھا تھا۔ اُس نے کہا، ’’اس میں کوئی شک نہیں بہت سارے پیچھے موجود ہیں، ڈیڈی، جن کے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہیں۔‘‘

(230) پھر یہاں کتنے ایماندار موجود ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ کیا آپ ایسا کرینگے تو آئیں ہم یہ گاتے ہیں، ’’اب میں ایمان رکھتا ہوں‘‘؟ اب دیکھیں خُدا آپکے ساتھ بھلا ہے۔ ایک ایماندار ہوتے ہوئے، کیا آپ ایسا نہیں کریں گے...... اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ کس کا ہاتھ ہے، بس ایک ایماندار کا ہونا چاہیے۔ سمجھے؟ کیا آپ اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھیں گے، اور ہم یہ گیت ملکر گائیں گے، ’’اب میں ایمان رکھتا ہوں۔‘‘ جب تک میں آپ سے نہیں ملتا، خُدا آپ کیساتھ رہے!

اب میں ایمان رکھتا ہوں،

یہ ٹھیک ہے، جو آپکے قریب ہے اُس پر اپنے ہاتھ رکھیں۔

اب میں ایمان رکھتا ہوں،

سب کچھ (اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیسی پریشانی ہے، اب سب کچھ ممکن ہے) یہ ممکن ہے...... (یسُوع نام میں، اِنھیں برکت دے۔)

اب میں ایمان رکھتا ہوں، اوہ، اب...... (’’اب میں مذاق نہیں کر رہا ہوں۔ نہیں، اب میں، یہ ایمان رکھتا ہوں۔‘‘)

سب کچھ ممکن ہے، اوہ، اب میں ایمان رکھتا ہوں۔

(231)اب وہ سب جواس پر ایمان رکھتے ہیں، اپنے ہاتھ اسطرح اُٹھائیں، ’’اب میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔‘‘ خُدا آپکو برکت دے۔

جب تک ہم نہ ملیں!......ملیں!

جب تک ہم یسُوع کے قدموں میں نہ ملیں؛ جب تک ہم نہ ملیں!

جب تک ہم نہ ملیں؛ جب تک ہم نہ ملیں!

جب تک ہم دوبارنہ ملیں خُدا آپ کے ساتھ ہو!

اب ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں۔

جب تک ہم......

(232)خُدا آپکے ساتھ ہو، اور یقیناً، موت کی دھمکی آمیز لہروں کو آپ کے سامنے شکست دے، اور آپ کو فتح سے فتح میں لے جائے۔ کسی دن، ہمارے بدن بدل جائینگے اور اُسکے اپنے جلالی بدن کی مانند ہو جائینگے، جہاں ہم بیماروں کیلیئے پھر دعا نہیں کرینگے۔ تب تک، خُدا آپکے ساتھ ہو، جب تک ہم نہ ملیں۔ [بھائی برنہم گنگناتے ہیں- ایڈیٹر۔]

جب تک ہم نہ ملیں!

جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں خُدا آپکے ساتھ ہو!

(233)اب آئیں اختتامی دعا کیلیئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ کون دعا کرے گا؟ [کوئی کہتا ہے، ’’بھائی گِب سن۔ بھائی گِب سن۔‘‘ - ایڈیٹر۔] اب بھائی گِب سن آئیں، جبکہ ہم نے اپنے سروں کو جھکایا ہوا ہے۔

مُقدمہ

(THE TRIAL)

URD64-0621

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، اتوار کی دوپہر، 21 جون ، 1964 ، دی میونسپل آڈیٹوریم اِن ٹوپیکا، کینساس، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا۔ جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org